گمراہ کرنے والی رُوحیں

Enticing Spirits

صُبح بخیر، دوستو۔آج صُبح یہاں آنا، اور آپ سب سے ملاقات کرنا خوشی کی بات ہے، اور میں یہ ایمان رکھتا ہوں کہ خُدا آج ہمارے ساتھ ہے، اور ہمیں ایک چھوٹا سا سایہ مہیا کر رہا ہے، تا کہ یہاں اس ٹیبر نیکل میں آج صُبح کی عبادت میں بہت زیادہ گرمی نہ ہو۔ اور اب ہم ......

(2) میرا خیال ہے، بچے وہاں ہیں......کیا بچوں کو کلاسیز میں بھیج دیا گیا ہے، بھائی نیول؟ میں نے کچھ چھوٹے بچے دیکھے، اور میں سوچ رہا تھا کہ اُنکی کلاسیز برخاست کر کے اُنہیں۔ اُنہیں دوسری جگہ، یعنی اُنکے سنڈے سکول روم میں بھیج دیا گیا ہے۔

(3) اب، میرے لئے دعا کریں۔ میں نے ایک بڑا فیصلہ کیا ہے مجھے یہ کل رات کرنا تھا، لیکن آج میں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ اور کلیسیا میرے لئے دعا کرے۔ میری۔ میری اگلی عبادت جو ہونے والی ہے، یہ جرمنی کی لوہے کی دیوار کے پاس ہے، اور یہ تھوڑی سی دلچسپ ہے۔ بس میرے لئے دعا کریں۔ اور پس، یہ ہے، اور ہم اسکا آغاز جرمنی کے بڑے کرکٹ سٹیڈیم سے کر سکتے ہیں، جو ہٹلر نے جنگ سے پہلے بنوایا تھا، یہ بہت بڑی جگہ ہے، اور اَسی ہزار لوگ اس میں بیٹھ سکتے ہیں۔ اور ہم، ٹھیک اسے دس دن کیلئے لے سکتے ہیں۔ اور پس ہم ٹھیک وہاں سے آغاز کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور پھر لاسالے لورین، فرانس میں، اور پھر، واپس آ کر، برلن میں......میرا مطلب، برلن اور۔ اور فرانس کے درمیان میں ہے۔

(4) پھر واپس آ کر، خُداوند کی مرضی سے، شگاگو میں کنونشن ہوگی۔ میرا خیال ہے، اسکا آغاز، پانچ، چھ، سات، آٹھ، اور نو کو ہوگا، اور سویڈش چرچ، شگاگو کنونشن میں۔ میں میرا یہ حصّہ ہوگا۔ اور پھر وہ لوگ، یعنی مسٹر بوعز، اور آپ جو شگاگو کے اردگرد رہتے ہیں، اُنکے ہاں ایک کنونشن ہونی تھی......اسکا آغاز ایک اگست سے یا ایک ستمبر سے، سویڈن، میں ہوگا۔ اور میں یہ جانکر بہت خوش ہوں کہ اُنہوں

نے اسکے لئے مجھے چنا ہے، تاکہ وہاں آؤں، اور یہ سو فیصد، عالمگیر بات تھی۔اور میں اس سے بہت خوش ہوا، لیکن اب مجھے یا تو وہاں جانا ہے یا پھر یہاں جانا ہے۔بس آپ دعا کریں کہ خُداوند میری رہنمائی ٹھیک اُس جگہ کیلیئے کرے جہاں زیادہ جانیں بچائی جاسکیں، اور خُدا کی بادشاہی کیلیئے بہترین کام کیا جائے۔اوراب، انکی کنونشن وہاں ہے، اور- اوروہ خود بھی سویڈن میں ہیں، اوراُنہوں نے کہا ہے، ہم پچیس، یا پینتیس ہزارلوگوں سے، اس کنونشن کا آغاز کرینگے، اوراس میں زیادہ تر غیر نجات یافتہ لوگوں کودعوت دینگے۔

(5) اور پھر جرمنی میں، خیر، اُنکے پاس اَسّی ہزارلوگوں کی گنجائش ہے۔بیشک، ہم سوئیزرلینڈ میں تھے، اور حال ہی میں آئے ہیں، وہاں ہماری بڑی زبردست میٹنگ ہوئی تھی، اورآپ میں سے زیادہ تر نے یہ ابھی تک نہیں سُنا ہے۔خُداوند نے ہمیں کثرت سے استعمال کیا، اور زیورخ سوئیزرلینڈ میں، پانچ راتوں میں- میں- میں، پچاس ہزارلوگ بچ گئے۔

(6) اور دیکھیں، بھائی جیک شؤلر، آپ میں سے بہت سارے اُسے جانتے ہیں، وہ میتھوڈسٹ ہے، اور بزرگ بوب شُولر کا بیٹا ہے۔اب وہ بل فاسٹ میں ہیں، اور- اوراُن کا کہنا ہے کہ وہ وہاں، انجیل کیلیئے، صرف اورصرف اُس جگہ کا رُخ کررہے ہیں، اور جو کچھ بلی گراہم کی میٹنگ میں ہوا تھا اُس سے بھی بڑھکر کررہے ہیں۔جیک بہت اچھا جوان ساتھی ہے، اور بوجھ اورمحبت سے بھرا ہوا ہے۔اور وہ- وہ اس کام میں اتنا سنجیدہ ہے کہ میں سمجھنے لگا کہ وہ خُداوند کا ایک بڑا خادم ہے۔اور بھائی شُولر کیلیئے دعا کریں۔اور- اور جیک شُولر، اور جیک میک آرتھر بھی اسکے ساتھ ہیں۔بھائی جیک میک آرتھر بھی، ایک بڑے منادہیں۔اور وہاں کی کلیسیا کے لوگوں نے کہا یہ عظیم ترین بیداری تھی جو کبھی آئرلینڈ میں ہوئی ہے۔اسلیئے ہم ......ہم ہرروز ان- ان لوگوں کیلیئے دعا کرتے ہیں۔یہ دونوں جوان ساتھی ہیں، تقریباً، چالیس سے کم ہیں، میرا خیال ہے، کہ ان کے، خاندان اور بچے بھی ہیں، اور یہ اچھے اور مضبوط انجیل کے منادہیں، اور ہم ان سے پیار کرتے ہیں۔

(7) اوراب، میری- میری یہ دعا ہے کہ آپ مجھے نہیں بھولیں گے، اور- اوراب خُدا میری ٹھیک فیصلے کیلیئے رہنمائی کریگا۔ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جب آپ نہیں جانتے کہ کسطرف مُڑیں۔کیا

آپ کبھی ایسے مقام پر آئے ہیں؟ میرا خیال ہے کہ پولوس ایک بار ایسے مقام پر آیا تھا، کیا وہ نہیں آیا تھا؟ وہ دو تناؤ کے درمیان تھا۔ اور جب وہ جا رہا تھا، اور، اُس نے ایک فرشتہ کو رویا میں دیکھا جس نے اُسے بتایا، ''مکِدُونیہ میں جاؤ۔'' پس خُداوند کے پاس آج بھی فرشتہ موجود ہے، کیا نہیں ہے؟ بس مجھے پولوس کی طرح دل سے فروتن بننے کی ضرورت ہے۔

(8) اور اب، آج رات، یہاں اس ٹیبرنیکل میں بشارتی عبادت ہے، اسے یاد رکھیں اور سب آئیں۔ آپ جولوئس ویل کے قریب ہیں، میں آج رات، چرچ آف اوپن ڈور میں، کچھ گھنٹوں کیلئے بولونگا، ساڑھے سات سے لیکر ساڑھے نو بجے تک، بھائی کوبل کے ہاں بولونگا۔ میں یہاں دو بار آنے والا تھا۔ اور وہ اچھا آدمی ہے، اور اُس نے مجھے یہاں بلایا تھا۔ اور بھائی کوبل، وہ بہت ہی اچھا اور شریف، بھائی ہے۔ آپ، میرا خیال ہے آپ جانتے ہیں، وہ بہت اچھا بھائی ہے، اور میں اُسے بالکل منع نہیں کر سکا۔ دعا کریں۔ سب باتوں سے بڑھکر، دعا ہے، اور خُدا اسے دعا کریں کہ وہ ٹھیک فیصلہ کرنے میں۔ میں ہماری رہنمائی کرے۔

(9) اب، اس سے پہلے کہ ہم بشارتی پیغام شروع کریں، ہمیں آج صُبح چھوٹے بچونکو مخصوص کرنا ہے۔ اور میرے پاس یہاں ایک چھوٹا بچہ موجود ہے، جسے، خُداوند کیلئے مخصوص کرنا ہے۔ اب، بہت بار بہت سارے چرچز میں......

کیا پیچھے والے، مجھے ٹھیک سُن رہے ہیں؟ کیا سن سکتے ہیں، کیا آواز ٹھیک ہے؟ یہاں پنکھے ہیں، اور، یہاں، اپنے آپکو سُننا بھی مشکل ہے۔ کیا، نہیں، یہ درست ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ اُسکے بغیر میں مر جاؤنگا۔

(10) پس چھوٹے ۔ چھوٹے بچونکو دیکھیں، کبھی کبھی لوگ چرچ میں، ان پر پانی چھڑکتے ہیں، جب یہ بہت ہی چھوٹے بچے ہوتے ہیں۔ اور، بیشک، یہ بات کاتھولک چرچ سے آئی ہے، جب وہ چھوٹے بچونکو ''بپتسمہ'' دیتے ہیں اور اُنہیں کرسچن بناتے ہیں تو اُس وقت یہ کیا جاتا ہے جبکہ وہ بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ اور میتھوڈسٹ چرچ نے، بچونکے بپتسمہ کو آگے بڑھایا، اور میرا خیال ہے، اور بہت ساروں نے بھی ایسا کیا۔ میرا خیال ہے، بچونکے بپتسمہ پر پرانی طرز کے میتھوڈسٹ، اور ناضرین

کے درمیان اختلاف ہے، اور پھر اسکے علاوہ کچھ اور بھی ہے۔ لیکن، جو بھی طریقہ ہے، یہ نہیں ہے، مجھے نہیں لگتا، اس سے بہت زیادہ فرق پڑتا ہے۔ کیونکہ، اس سب سے بڑھکر، میرا خیال ہے ہمیں کلوری پر نظر رکھنی چاہیے، ٹھیک وہاں، سب کچھ کیا گیا، یہ درست ہے، کیونکہ یسُوع وہاں چھوٹے بچوں اور پوری دنیا کو بچانے کیلئے موا تھا۔

(11) اور ایک چھوٹے بچے کے بارے میں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اُسکے ماں باپ کیسے ہیں، اور کتنے گناہگار ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کیونکہ یسُوع مسیح کا خون بچے کو پاک کرتا ہے، دیکھیں، خُدا کے برّے نے جہان کے گناہوں کو اُٹھالیا ہے۔ ایک بچہ توبہ نہیں کرسکتا۔ وہ نہیں جانتا توبہ کیسے کرنی ہے۔ وہ خود، نہیں جانتا کس سبب سے وہ یہاں آیا ہے۔ وہ آپکو نہیں بتا سکتا کہ وہ کیوں یہاں آیا ہے۔ لیکن خُدا نے اُسے یہاں بھیجا ہے، اور ٹھیک جب وہ اس دنیا میں آتا ہے تو یسُوع مسیح کا خون اُسے پاک کردیتا ہے۔ اور یہ تب تک ہے جب تک وہ اپنی احتساب کی عمر تک، اور اچھائی بُرائی کی عمر تک نہیں پہنچتا، تاکہ وہ اُس سب کیلئے توبہ کرے جو اُس نے غلط کیا ہے۔ یہ درست ہے۔ دیکھیں، کچھ بچوں پر چھڑکاؤ کرتے ہیں، اور اُنکا خیال ہے اسکے بغیر وہ آسمان پر نہیں جاسکتے ہیں۔

(12) اور ایک تعلیم یہ کہتی ہے اگر بچہ پاک روح یافتہ والدین سے جنم لیتا ہے، تو وہ، بچہ آسمان پر جائیگا؛ اور، اگر ایسا نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے، پھر بچے کا کوئی مستقبل نہیں ہے۔ اور یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ والدین نے پاک روح پایا ہے یا نہیں؟ وہ تو جنسی خواہش کے وسیلے پیدا ہوتا ہے، اور بچہ اسی طرح پیدا ہوتا ہے۔ ”گناہ میں پیدا ہوتا ہے، خطا میں صورت پکڑتا ہے، اور دنیا میں آکر جھوٹ بولتا ہے۔“ اور، اِس بارے میں یہ کلام کی اصطلاح ہے۔

(13) پس، دیکھیں اسطرح یسُوع مسیح کا خون پاک کرتا ہے اور ایک بچے کا کفارہ دیتا ہے۔ اور اگر بچہ مرجاتا ہے، تو وہ سیدھا مکمل طور سے خُدا کی حضوری میں جاتا ہے، چاہے وہ دنیا کے سب سے بڑے پاپی والدین کے وسیلے پیدا ہوا ہو، جب تک وہ احتساب کی عمر تک نہیں پہنچتا اور اچھائی بُرائی میں امتیاز نہیں کرتا۔ اور پھر کیا ہوتا ہے، پھر اسکے بعد، اُسے معافی مانگنے کی ضرورت ہے۔ پھر اپنے گناہوں کیلئے اُسے توبہ کی ضرورت ہے۔ لیکن جب وہ بچہ......

(14) اب، اگر ہم، اس ٹیبر نیکل کی پیروی کرنے کی کوشش کریں۔تو یاد رکھیں دنیا میں ایک ہی جگہ ہے جہاں میں جا کر، تعلیم دیتا ہوں، اور وہ یہ ٹیبر نیکل ہے، کیونکہ یہ ہمارا چرچ ہے۔اور ہم یہاں تعلیم دیتے ہیں تا کہ لوگ ترتیب میں رہیں۔دوسرے لوگ، اپنے چرچز میں، اُسکی تعلیم دیتے ہیں جس پر وہ ایمان رکھتے ہیں۔وہ پھر بھی میرے بھائی ہیں، اور ہوسکتا ہے ہم تھوڑا مختلف ہوں، لیکن پھر بھی، ہم ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔اور، یہاں اس ٹیبر نیکل میں، ہم اُس تعلیم کی منادی کرتے ہیں جو ہم سمجھتے ہیں کہ کلام کے مطابق ہے۔اور، اس تعلیم میں، ہم دیکھتے ہیں کہ بچوں کی مخصوصیت ہے، اور ہم اسے مخصوصیت کہتے ہیں، بائبل میں ہم ایک ہی جگہ دیکھتے ہیں، اور نئے عہد نامے میں پاتے ہیں جہاں چھوٹے بچوں کے ساتھ کبھی کچھ کیا گیا، یا مسیح نے کوئی ایسی رسم ادا کی، دیکھیں، اُس نے اُنہیں اپنی بانہوں میں لیا اور اُن پر اپنے ہاتھ رکھے اور اُنہیں برکت دی، اور کہا، ''بچوں کو میرے پاس آنے دو۔اُنہیں منع نہ کرو، کیونکہ خُدا کی بادشاہی ایسوں کی ہے۔''

(15) اب، دیکھیں ہم یہ سمجھتے ہیں، کہ یہ کام آگے بڑھانے کیلئے ہے، جسے وہ پورا – پورا کرنے آیا تھا۔کلوری پر اُسکی موت ہوئی، وہ ہمارے ساتھ تھا اور وہاں سے وہ گیا...... خُدا اسے نکل کر، دنیا میں آیا تھا، اور واپس خُدا کے پاس چلا گیا، یا دنیا سے نکل کر واپس خُدا کے پاس چلا گیا، اور پھر پاک روح کی صورت میں آیا، اور ہمارے ساتھ ہے، اور دنیا کے آخر تک، ہمارے اندر ہے، اور اپنی کلیسیا کے وسیلے وہی کام کر رہا ہے جو اُس نے اس زمین پر رہ کر کیے تھے۔اور، اسطرح، ہم خادم، ایک کے بعد دوسرے بچے کو لیتے ہیں، اور اُن کیلئے دُعا کرتے ہیں، اور اپنے ہاتھ اُن پر رکھتے ہیں اُنکو برکت دیتے ہیں اور اُنہیں خُدا کیلئے مخصوص کرتے ہیں۔یہ ایک چھوٹی سی رسم ہے جس میں ہم اُس چیز کو سراہتے ہیں جو خُداوند نے ہمارے لئے اور ہمارے چھوٹے بچوں کے لئے کی تھی۔

(16) اب، اگر آپکے چھوٹے بچوں پر چھڑکاؤ ہوا ہے، یا اس طرح کا کچھ بھی آپکے چرچ میں ہوا ہے تو اسکے بارے میں، سوچیں۔ہم اسکے خلاف کچھ نہیں کہتے۔یہ ٹھیک ہے۔لیکن، کلام میں، ہم فقط ایک ہی جگہ دیکھتے ہیں، جہاں یسُوع نے خود، بچوں کو برکت دی۔اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میں اسے کلام میں – میں سے پڑھونگا۔مقدس لوقا میں، ہم اسے دیکھ سکتے ہیں...... میرا خیال ہے یہ – یہ دسواں

باب ہے، اور اسکی تیرہویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

پھِر لوگ بچّوں کو اُس کے پاس لانے لگے، تاکہ وہ اُن کو چھُوئے: مگر شاگِردوں نے اُن کو جھِڑکا۔

یِسُوع یہ دیکھ کر، خفا ہُوا، اور اُن سے کہا، بچّوں کو میرے پاس آنے دو، اُن کو منع نہ کرو: کیُونکہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے۔

مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں، جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبُول نہ کرے، وہ اُس میں ہرِگز داخِل نہ ہوگا۔

پھِر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لِیا، اور اُن پر ہاتھ رکھ کر، اُن کو برکت دی۔

(17) کیا یہ خوبصورت نہیں؟ اُس نے کہا، ''اب، بچوںکو میرے پاس آنے سے نہ روکو۔ اُنہیں منع نہ کرو، کیونکہ ایسوں، یعنی چھوٹے بچوں کی طرح، خُدا کی بادشاہی ہے۔'' اور اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُنہیں برکت دی۔

(18) اب، ہم اس بات کو کتنا پسند کرتے، اگر آج صُبح یسُوع یہاں، انسانی روپ میں، پلیٹ فارم پر بیٹھے ہوتے، اور ہم کہتے ''خُداوند، کیا آپ میرے بچے کو برکت دیں گے؟'' اوہ، کیا بات ہے ......کیونکہ ہماری انسانی آنکھیں اور ہمارے دل اُسے دیکھنے کے متمنی ہیں۔ اور کسی بھی طرح، وہ یہاں موجود ہے، کیونکہ اُس نے یہ کام کرنے کا ہمیں حکم دیا ہے۔ اور، جیسے ہی ہم یہ کرتے ہیں، وہ ہمیں تسلیم کر لیتا ہے۔ جسے وہ بھیجتا ہے ہم اُسے قبول کرتے ہیں، تو ہم اُسے قبول کرتے ہیں جس نے اُسے بھیجا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ پس، وہ آج صُبح یہاں موجود ہے۔ اور اب بہن گیرٹی پیانو پر آجائیں اور ہمارے لئے وہ پرانا گیت بجائیں جو ہم کافی عرصہ پہلے گاتے تھے، کہ، ''اُنہیں اندر لاؤ، چھوٹے بچوںکو یسُوع کے پاس لاؤ۔'' میرا خیال ہے یہ گیتوں کی کتاب میں موجود ہے۔ میں پُر یقین نہیں ہوں۔ ''چھوٹے بچوںکو یسُوع کے پاس لاؤ۔'' اور اگر آپکے پاس بچہ ہے، اور آپ کا چھوٹا بچہ ابھی تک مخصوص نہیں ہوا، اور اگر آپ اُسے آج صُبح مخصوص کروانا چاہتے ہیں، تو، ہمیں ایسا کر کے خوشی ہوگی۔

(19) اور اگر کوئی خادم یا منادا اس عمارت میں موجود ہے، تو کیا وہ یہاں اوپر آ کر ہمارے ساتھ

کھڑا ہونا پسند کریگا، جبکہ ہم ان بچونکو خُداوند کیلیئے مخصوص کرنے لگے ہیں؟ اگر آپ آئیں گے، تو ہمیں بڑی خوشی ہوگی۔ ٹھیک ہے، کیا یہ گیت کی کتاب میں ہے؟ کیا آپکو مل گیا ہے، بھائی نیول؟ اس میں نہیں ہے۔ ٹھیک ہے، کتنوں کو یہ آتا ہے، انہیں اندر لاؤ؟ ٹھیک ہے، آئیں اب اسے گاتے ہیں۔ سب ملکر گاتے ہیں، جب تک مائیں اپنے بچے لاتی ہیں۔ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے۔

......انہیں اندر لائیں، انہیں اندر لائیں،
گناہوں کے میدانوں سے انہیں اندر لائیں؛
انہیں اندر لائیں، انہیں اندر لائیں،
بھٹکنے والوں کو یسُوع کے پاس لائیں۔
انہیں اندلائیں، انہیں اندر لائیں،
گناہوں کے میدانوں سے انہیں اندر لائیں؛
انہیں اندر لائیں، انہیں اندر لائیں،
چھوٹے بچونکو یسُوع کے پاس لائیں۔

(20) کیا کچھ دیر کیلیئے ہم اپنے سروں کو جھکائیں گے۔ ہمارے آسمانی باپ، آج صُبح مذبح کی چاروں طرف مائیں اور باپ اپنے چھوٹے بچونکو اپنی بانہوں میں لئے کھڑے ہوئے ہیں، جو تُو نے اپنے فضل کی بدولت انہیں دیئے ہیں۔ خُداوند، یہ بچونکے لئے تیرے بہت ہی شکرگزار ہیں، اور آج صُبح یہ انہیں اوپر مذبح پر لا رہے ہیں، تاکہ خُدا کے گھر میں، انہیں مخصوص کیا جائے، اور انکی زندگیاں تجھے سونپی جائیں۔ کیونکہ تُو نے دیئے ہیں۔ اور ہم دعا کرتے ہیں، اے خُدا، تُو انکی پرورش کر اور ان سب کو برکت دے۔ انکی رہنمائی کر، اور خُدا کے سنبھالنے والے فرشتے ان سب پر نظر رکھیں۔ انہیں لمبی زندگی اور خوشی اور شادمانی عطا کر۔ اور اگر کوئی آنے والا کل ہے، تو یہ کل کیلیئے، خُدا کے بندے اور بندیاں بن کر کھڑے ہوں۔

(21) اے خُدا، میری دعا ہے کہ تُو ان بچونکے جھنڈ میں سے جو آج صُبح یہاں مذبح کے چوگرد موجود ہیں منادا ور نبی اور استاد کھڑے کرنا۔ اور جب ہم بوڑھے ہو جائیں اور آگے نہ بڑھ سکیں، تو یہ

ہمیں ایک جگہ سے دوسری جگہ لیکر جائیں، اور کاش ہم کھڑے ہوکر انکے وسیلے انجیل کی منادی سُن سکیں جو آج یہاں موجود ہیں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اور کسی جلالی دن میں جب زندگی ختم ہوجائے، اور ہماری زندگیوں کا اختتام ہوجائے، تو یہ والدین جو مذبح کے چوگرد ہیں، کاش یہ بزرگ یعقوب کی طرح ہوں جب اُس نے اپنے سب بچوں کو اکھٹا کیا اور اُنہیں بتایا کہ آخری دنوں میں کیا ہوگا۔ پھر اُس نے اوپر دیکھا، اور کہا، ''تم جانتے ہو، میں اپنے لوگوں سے جاملونگا۔'' اور کسی جلالی دن، وہ اور اُسکی ساری نسل، ایک اچھے دیس میں اکھٹی ہوگی۔ تعجب ہے بلعام نے بھی کہا، ''میری بھی آخرت ایسی ہو۔'' اے خُدا، میری دعا ہے کہ تُو ان والدین کو ان برکات سے نواز دے۔

(22) اور اب ہم ان پر ہاتھ رکھنے لگے ہیں، اور یہ- یہ اچھی بات ہے...... اور یہ کتنی فروتنی ہے، کہ تُو نے ایسا کیا ہے، خُداوند، اور ہم زمین پر رہنے والے انسانوں کیلئے یہ شرف کی بات ہے کہ تیرے نام سے بچوں کو برکت دیں، اور، ہم یہ جانتے ہیں، جو کچھ ہم مانگتے ہیں، وہ ہمیں مل جاتا ہے۔ اور جیسے ہی ہم انہیں برکت دیتے ہیں، تو یسُوع، جو نادیدہ ہستی، اور قادرِ مطلق ہے وہ یہاں قریب کھڑا ہوا اور ان تمام بچوں کو برکت دے جیسے ہی ہم اپنے ہاتھ ان پر رکھتے ہیں اور اُسے سونپتے ہیں۔ اور ہم یہ اُسکے نام میں مانگتے۔ آمین۔

(23) بھائی گلین فنک، کے پاس خُداوند کیلئے مخصوص کرنے کیلئے اپنے تین چھوٹے بچے ہیں۔

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ بھائی برنہم بچوں کو مخصوص کرتے ہیں- ایڈیٹر۔]

......تھوڑا- تھوڑا قریب آئیں، وہاں نارتھ لینڈ میں، آپ نے اس بچے کیلئے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا۔ اے باپ، تیری برکتیں اس پر نازل ہوں۔

جوزف، میرے بیٹے، میں تجھے خُدا کو سونپتا ہوں۔ اور تیری زندگی بابرکت ہو۔ اور جوزف، تُو ایک نبی بنے۔ اور خُدا کا فضل تجھ پر رہے۔ اور تیرے باپ کا خُدا، خُداوند یسُوع مسیح، ہمیشہ تجھے برکت دے، اور تیری زندگی دوسروں کیلئے باعث برکت ہو۔

یسُوع مسیح کے نام میں، مَیں اسے برکت دیتا ہوں۔ آمین۔

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ بھائی برنہم بچوں کو مخصوص کرتے ہیں- ایڈیٹر۔]

(24) بچوں سے پیار کریں؟ ان چھوٹے بچوں میں کچھ تو ہے کہ ہر ماں اپنے بچے کو برکت دلانا چاہتی ہے۔

دیکھیں، اسی طرح ہمارا آسمانی باپ آج صُبح ہم بالغوں کیلئے چاہتا ہے۔ وہ ہم سب کو برکت دینا چاہتا ہے۔ وہ ہمارے سامنے خاص چیز پیش کرنا چاہتا ہے، اور یہ کہتے ہوئے، ہمارے ہاتھوں میں سونپنا چاہتا ہے، ''یہاں آؤ، میں تمہیں برکت دیتا ہوں، میرے بچو۔'' کیا وہ بابرکت نہیں؟ پس ہمیں ایسے آسمانی باپ کی تعریف کرنی چاہیے۔

(25) دیکھیں، آپ جانتے ہیں، بچونکو برکت دیتے ہوئے، کسی دن میں یہاں ایک حوالہ پڑھ رہا تھا، پُرانے عہدنامے میں سے، کسی جگہ سے یہ پڑھ رہا تھا، اور، وہ ایک عظیم بات تھی جسے پڑھتے ہوئے میں اُسکی تعریف کر رہا تھا۔ وہ ٹھیک، یہاں موجود ہے۔ ''اور ناتن نے داؤد سے کہا، 'جو تیرے دل میں ہے وہ کر، کیونکہ خُدا تیرے ساتھ ہے۔''' سمجھے؟ ''جو تیرے دل میں ہے کر۔'' مسیحی دوستو، میں – میں نے کئی مرتبہ یہ دیکھا ہے، اور میں نے کئی بار انجانے میں ایسی باتیں کہی ہیں جو میں نہیں جانتا، لیکن وہ پوری ہونگی۔ جو آپ کہتے ہیں۔

(26) ایک مرتبہ کہا گیا تھا، یسُوع پہاڑ سے نیچے آیا اور اُس نے ایک درخت کو دیکھا، جس پر پتوں کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا، اور پھل موجود نہیں تھا، اور یسُوع نے کہا، ''آج کے بعد کوئی تجھ سے پھل نہیں کھائیگا۔''

(27) اور اگلے دن، وہاں سے گزرتے ہوئے، شاگردوں نے دیکھا تو پتے سوکھے ہوئے تھے۔ اور کہا، ''دیکھو یہ درخت کتنی جلدی سوکھ گیا ہے۔''

(28) یسُوع نے کہا، خُدا پر ایمان رکھو؛ اور جو کچھ تمہیں چاہیے، جب تم دعا کرتے ہو، ایمان رکھو تمہیں مل گیا ہے تو تمہیں مل جائیگا۔ اور جو کچھ کہو، وہ ملے گا جو کچھ تم کہتے ہو۔'' اس پر غور کریں۔ اوہ! اور آج یہاں، خُدا کا عظیم پاک روح، مذبح پر کھڑا ہوا ہے، اور آپ کہتے ہیں...... خیر، کیا اسے سجا ہوا نہیں ہونا چاہیے۔ کیا اسے کسی بڑی جگہ پر نہیں ہونا چاہیے۔

(29) ایک مرتبہ یعقوب نے ایک پتھر لیا اور اُس پر اپنا سر رکھا، اور آج بھی اُسے روٹی کا پتھر کہا

جاتا ہے۔دیکھیں، روٹی کا پتھر، جسے آج بھی زمین کے عظیم لوگ سنبھالے ہوئے ہیں، کیونکہ بادشاہوں کا آغاز اُسی پتھر کی چوٹی سے ہوا تھا، جو میدان میں پڑا ہوا ایک عام سا پتھر تھا۔

بیت ایل ایک دوسرے کے اوپر رکھے ہوئے پتھروں کا ڈھیر تھا، جو خُدا کے رہنے کی جگہ، اور گھر بن گیا۔ یعقوب نے کہا،''یہ خُدا کے گھر کے علاوہ کچھ اور نہیں ہوسکتا۔'' وہ بس پتھروں کا ڈھیر تھا اور وہ ایک دوسرے کے اوپر پڑے ہوئے تھے۔

(30) اسکے لئے بڑی بڑی عظیم چیزیں نہیں چاہیے۔اس کیلئے سادگی اور ایمان پر بھروسہ چاہیے، یہی چیز اسے بناتی ہے۔اسکے لئے یہی چاہیے۔

(31) اب، یہ جانتے ہوئے کہ وقت تیزی سے گزر رہا ہے، ہم آپکو زیادہ دیر نہیں روکیں گے، ہمیں معلوم ہے گرمی ہے اور چرچ بھرا ہوا ہے۔ پس آج صُبح میں تھوڑی دیر کیلئے آپ سے، اس چھوٹے سے عنوان پر بات چیت کرونگا جو یہاں......میرا بھروسہ ہے یہ آپکی مدد کریگا۔ اور اب اس سے پہلے، میں گھر چھوڑتا، میں نے دو تین چھوٹی چھوٹی باتیں لکھ لیں۔ میں نے کہا،'' جب میں وہاں پہنچونگا تو میں انتظار کرونگا اور دیکھونگا خُداوند نے میرے بولنے کیلئے کیا رکھا ہے۔'' میں نے چھ چھوٹی چھوٹی باتیں لکھ لیں، جو چھوٹے عنوان ہیں، میں نے انہیں لکھا، اور اپنی جیب میں رکھ لیا۔ میں نے سوچا، ''خیر، جب میں پُلپٹ پر پہنچونگا تو شاید وہ مجھے بولنے کیلئے کچھ بتائے۔'' اب میں اُتنا ہی دور ہوں جتنا وہاں تھا، پس، دیکھیں، میں یہاں کلام پڑھونگا، اور خُداوند اسے سمجھنے کیلئے میری مدد کریگا۔ مقدس لوقا کا چودھواں باب نکالتے ہیں، اور اُسکی تیس–...... بلکہ اکتیسویں آیت سے شروع کرتے ہیں یہ مقدس لوقا کا چودھواں باب ہے۔

یا کون اَیسا بادشاہ ہے، جو دُوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو، اور پہلے بَیٹھ کر، مَشوَرہ نہ کرلے کہ آیا مَیں دس ہزار سے اُس کا مُقابلہ کرسکتا ہُوں یا نہیں جو بیس ہزار لے کر مُجھ پر چڑھا آتا ہے؟

نہیں تو، جب وہ ہنوز......دُور ہی ہے، ایلچی بھیج کر، شرائطِ صُلح کی دَرخواست کرے گا۔

پَس اِسی طرح، تُم میں سے جو کوئی......

(32) میں چاہتا ہوں آپ اس پر غور کریں۔ اب، پہلے اُس نے کہا...... یہ ایک تمثیل ہے۔ اُس

نے کہا، ''دیکھیں، ایک بادشاہ آرہا ہے، اور اُسکے پاس بیس ہزار سپاہی ہیں؛ اور دوسرا بادشاہ اُسکا مقابلہ کرنے جارہا ہے، اور اُسکے پاس دس ہزار سپاہی ہیں۔ اسلئے، پہلے، وہ بیٹھ کر یہ سوچے گا کہ وہ تیار ہے، آیا وہ یہ کرسکتا ہے یا نہیں۔'' ٹھیک ہے۔

......تُم میں سے جو کوئی اپنا سب کُچھ ترک نہ کرے، وہ میرا شاگرد نہیں ہوسکتا۔ (سمجھے؟)

(33) اب خُداوند اپنے اس کلام پر اپنی برکت نازل کرے۔ اب کیا ہم تھوڑی دیر کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں گے۔

(34) ہمارے آسمانی باپ، تُو ساری باتوں کو جانتا ہے، اور کسی انسان کی ذات کی طرفداری نہیں کرتا، کیونکہ انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے؟ تُو نے انسان کو بنایا ہے، اور وہ میدان کے ایک پھول کی مانند ہے؛ آج وہ خوبصورت ہے، اور کل وہ کاٹا جاتا ہے، اور آگ میں ڈال دیا جاتا ہے، اور ختم ہوجاتا ہے۔ اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں، اے خُدا، آج ہم پر رحم کرتا کہ ہر ایک اپنی جانچ کرے۔ ہم یہاں اصلاح کے گھر میں ہیں۔ ہم یہاں سیکھنے اور جاننے کیلئے آئے ہیں کہ کیسے زندگی گزاریں، اور یہ بات آج تیرے کلام میں سے نکل کر سامنے آئے، اے ابدی خُدا۔ تیرے بہت سارے بچے آج یہاں اکٹھے ہوئے ہیں، اور ان میں بہت سارے سالوں سے تیرے بچے ہیں، اور، اسلئے، ہم سب واپس خُدا کے گھر میں آئے ہیں، تاکہ سیکھیں، اور سمجھیں۔ اور میں، تیرا خادم ہوتے ہوئے، مزید تجھ سے سیکھنے کی تمنا رکھتا ہوں۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ تُو ہم سب پر، اور اپنے خادم پر، انجیل کا الہام نازل کریگا، اور تیری حضوری، اس عمارت میں آج ہمیں، بہت زیادہ متحرک کردیگی، اور جب ہم یہاں سے جائینگے، تو ہمارے دلوں میں یہ تمنا ہوگی، کہ ہم تیرے اچھے خادم بن سکیں، اور یہ بات ہمارے لئے فائدہ مند ثابت ہو۔ اے رحیم خُدا، یہ برکات ہمیں اپنے بیٹے، یسُوع کے نام میں بخش دے۔ آمین۔

(35) اب اے خُداوند جو کلام ہم نے پڑھا ہے اُس پر برکت نازل کر۔ آج صُبح میں یہ عنوان لینا چاہتا ہوں، کہ، ''گمراہ کرنے والی روحیں یا خُدا کا کلام؟'' اب، یہ ایک عجیب عنوان ہے، لیکن اسے ٹیبرنیکل میں ہونا چاہیے......اور گزشتہ بدھ کی رات ...... بلکہ اتوار کی صُبح میں ایک-ایک لِٹل گاسپل جو بلی پر بات کررہا تھا۔

(36) اور پچھلی بدھ کی رات میں ایک عورت پر منادی کررہا تھا جس کے۔ کے سر پر سکے تھے، اور پھر......وہ اپنے سکوں میں سے ایک کھو چکی تھی، اور وہ اپنے گھر میں جھاڑوں لگا رہی تھی اور اپنے شوہر کے آنے سے پہلے اُسکو تلاش کرنے کی کوشش کررہی تھی۔ اور ہم نے یہ دیکھا تھا کہ وہ عورت ایک مشرقی عورت کی مثال ہے، اور وہ......کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے۔ اور اُس وقت شادی کا عہد انگلی میں نہیں پہنا جاتا تھا، بلکہ چاندی کے نو سکے، سر کے چوگرد باندھے جاتے تھے۔ اور جب کوئی عورت کسبی بن جاتی تھی، تو ایک سکہ اُن میں سے نکال لیا جاتا تھا اور یہ بات ظاہر کرتی تھی کہ وہ ایک کسبی ہے۔ اور اس عورت نے اپنے سکوں میں سے ایک کھو دیا تھا، یہ کسبی نہیں تھی۔ لیکن اسکا شوہر باہر گیا ہوا تھا، اور یہ کوشش کررہی تھی، کہ جلدی جلدی اُس سکے کو تلاش کرکے اپنی لڑی میں لگالے، کیونکہ جب اُسکا شوہر واپس آئیگا اور یہ جانے گا کہ اُسکی بیوی کسبی بن چکی ہے، تو اسکا مطلب ہے ایک خاندان ٹوٹ چکا اور برباد ہو چکا ہے۔ اور اس بات کو میں نے تھوڑی دیر کیلئے کلیسیا پر لاگو کیا تھا، کہ کلیسیا نے بہت عظیم چیزیں کھو دی ہیں۔ اور یہ وقت تلاش کرنے کا ہے، اس سے پہلے کہ باپ واپس آئے۔ اب دیکھیں، اس چرچ، اور اس ٹیبرنیکل کو یہ بات معلوم ہونی چاہیے......

(37) اور اب۔ اب میں گمراہ کرنے والی روحوں پر بولنا چاہتا ہوں، جسکا اصل عنوان شیاطین کا علم ہوگا۔ ان دنوں میں، آپ نے بدروحوں کے بارے میں بہت کچھ سُنا ہوگا، لیکن آپ نے اس بارے میں بہت کم سُنا ہوگا کہ کیسے ان سے چھٹکارا حاصل کرنا ہے۔ ہم سب۔ سب جانتے ہیں کہ بدروحیں ہیں، لیکن، اگلی بات یہ ہے، کہ ان سے چھٹکارا کیسے پانا ہے۔ اور اب یہاں......دیکھیں، خُدا کے فضل کے وسیلے، میرا ان بدروحوں کے ساتھ بہت زیادہ پالا پڑا ہے، اور میرا مقابلہ ان سے پلیٹ فارم پر اور روزمرہ کی زندگی میں ہوا ہے، اور، اسلئے، میں نے مناسب سمجھا کہ آج صُبح اسے کلام میں سے دیکھا جائے اور سمجھا جائے کہ یہ چیزیں کیا ہیں۔

(38) اب، ہم نے اس چیز کو شفائیہ عبادت پر لاگو کیا ہے، ہمیشہ شفا بخش پہلو میں۔ کینسر، موتیا، ٹیومر، اور تپ دق، یہ سب فطری چیزیں نہیں ہیں، یہ مافوق الفطرت چیزیں ہیں اور بدروحیں ہیں۔ کلام اس بات کو سادگی سے ثابت کرتا ہے۔ یہ بدن کے اندر بدروحیں ہوتی ہیں، اور یہ بڑھتی ہیں، جیسے کینسر

ہے، اُسکے اندر زندگی ہوتی ہے، اور اُسکی زندگی ایک بدروح ہے۔ موتیا کا بڑھنا، اور تپ دق کا پھیلنا، اور باقی بیماریوں کا بڑھنا، یہ بدروحیں ہیں۔ یہ جسمانی شکل میں ہیں۔

(39) اب، ہم آج صُبح بدروحوں کے بارے میں- میں بات کرنے لگے ہیں دیکھیں یہ روحانی شکل میں روح میں ہوتی ہیں۔ جیسے یہ بدن میں ہوتی ہیں ویسے ہی یہ روح میں بھی ہوتی ہیں۔ اور ہم اس بات کو ماننے کے پابند ہیں کیونکہ ہم انہیں لوگوں کے بدنوں میں دیکھتے ہیں، جیسے کینسر، اور- اور باقی بیماریاں ہیں جو انسانی بدن میں بسی ہوئی ہیں۔

(40) ابھی حال ہی میں، کینسر کو بھی چوتھے مقام کی بیماری مانا گیا ہے، اور یہ ایک دوسرا مقام ہے۔ یقیناً، یہ شیاطن کا علم ہے۔ ہر بیماری چوتھے مقام کی بیماری ہے، یہیں سے اسکا آغاز ہوتا ہے۔

(41) دیکھیں، کینسر بدن میں بھی ہوتا ہے اور روح میں بھی ہوتا ہے، کیونکہ بدروح دونوں جگہوں پر جا سکتی ہے۔ اب، کئی مرتبہ کئی لوگ اپنے اچھے خیالات کے ساتھ ہوتے ہیں...... اور کئی مرتبہ اچھے لوگ کوشش کرتے ہیں کہ- کہ اپنے تھوڑے سے تھیولوجی کے خیالات پر قائم رہیں، یا اُس بات پر جو اُنہیں بچپن میں سکھائی گئی تھی، اور وہ بات ابھی تک اُنکے دل کے اندر، اور روح کے اندر موجود ہے، اور وہ اسی غلط نظریے پر قائم ہیں جو ٹھیک نہیں ہے۔ اور، آپ میں سے بہت سارے آج صُبح یہاں موجود ہیں، اور بیشک جہاں بھی آپ مسیحیوں کو پائیں گے ایسے لوگ ہوتے ہیں، اور جن لوگوں میں یہ روحیں ہوتی ہیں، یہ لوگ...... اُنہیں پسند نہیں کرتے۔ یہ اُنہیں نہیں چاہیں گے۔ یہ کہتے ہیں، ''اوہ، کاش میں جھوٹ چھوڑ سکوں! کاش میں شہوت ختم کر سکوں! کاش میں یہ یا وہ چھوڑ سکوں!'' اب دیکھیں، یہ بدروحیں ہیں۔ اور، دیکھیں، کبھی کبھی، یہ مذہبی روپ میں آتی ہیں۔ (یہ سنڈے سکول ہے، یہ سیکھنے کا وقت ہے، پس اس پر غور کریں۔) دیکھیں، اب یہ کئی بار، مذہبی شکل میں آتی ہیں۔

(42) اب، ایک مرتبہ، کلام میں، ایک آدمی تھا جسکا نام یہوسفط تھا، وہ بڑا عظیم، اور مذہبی آدمی تھا۔ اور وہ دوسرے بادشاہ کے پاس گیا جو- جو کہ اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ اور وہ، یعنی یہوسفط، یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ اور وہ اخی اب کے پاس گیا، جو کہ اسرائیل کا بادشاہ تھا، اور وہ دونوں ایک ساتھ مل گئے، اور ایک دوسرے سے سمجھوتہ کر لیا، تا کہ رامات جلعاد کیلئے لڑیں۔ اور اُنہوں نے یہ فیصلہ بغیر دعا کے کر لیا۔

(43) اوہ، کاش یہ لوگ یہ محسوس کرسکیں !اسی سبب سے میں آج صُبح یہاں آیا ہوں اور آپ سے کہا ہے جب میں بیرونِ ممالک جاتا ہوں تو مجھے یاد رکھا کریں۔اور سب باتوں کیلیئے، دعا کیا کریں!

کسی دن ایک شخص آیا اور کہا،''بھائی برنہم، آپکا کیا خیال ہے کہ فلاں بات کرنا غلط ہے؟''

(44) میں نے کہا،'' آپ اس بارے میں کیوں سوال کرتے ہیں؟'' دیکھیں؟ اگر آپکے ذہن میں کوئی سوال ہے، تو ترک کر دیں، اور بالکل یہ بات نہ کریں۔بس اُسی پر قائم رہیں۔جب آپ کچھ کرنے لگیں اور ذہن میں یہ سوال اُٹھے کہ یہ ٹھیک ہے یا غلط ہے، تو اُسے وہیں چھوڑ دیں۔اور اُس کام میں بالکل نہ پڑیں، تو پھر آپ سمجھیں آپ نے ٹھیک کیا ہے۔

(45) اب، سب سے پہلے، سب باتوں کو دعا میں رکھنا چاہیے۔''پہلے خُدا کی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو، تو یہ ساری چیزیں تمکو مل جائینگی۔'' آج صُبح میں مکمل مثبت ہوں، اگر مرد وخواتین اپنی روح، اپنی سوچ، اور اپنے رویہ کے ٹھیک مقام پر آجائیں، تو یہ خُدا کی نظر میں کامل ہوجائینگے، اور یہ ایک سب سے زیادہ طاقتور کلیسیا ہوگی جو کبھی ہوئی ہو۔

(46) اب کچھ دیر کیلیئے بدن پر دھیان دیں۔اب، ہمارے، ہاں، کئی سالوں سے، اور کئی مرتبہ ہوا ہے، ہمارے پاس یہ ہے اور ہم اسے کہتے ہیں''جھوٹ پکڑنے والا'' اور آپ اسے اپنے بازو میں لگائیں، یا اسے اپنے-اپنے بدن سے لگائیں، اور آپ اپنی طرف سے پوری کوشش کریں اور بہترین طریقے سے سچ کی طرح جُھوٹ بولیں، اور یہ ہر مرتبہ بتائیگا کہ یہ منفی بات ہے، کیونکہ انسان جُھوٹ بولنے کیلیئے نہیں بنا ہے۔جُھوٹ ایک دھوکا، اور سخت، بُری چیز ہے۔ایک جُھوٹے سے زیادہ، میں ایک شرابی کو، اپنے ساتھ ہر روز رکھنا پسند کرونگا۔سمجھے؟ ایک جُھوٹے سے! اور آپ کا بدن جُھوٹ کیلیئے نہیں بنا ہے۔اس سے کیا فرق پڑتا ہے آپ کتنے پاپی ہیں، آپ ابھی تک خُدا کے گرے ہوئے بیٹے ہیں۔آج اس شہر کا سب سے بڑا پاپی بھی، خُدا کے ارادے میں گناہگار رہونے کیلیئے نہیں تھا۔اُسکی چاہت آپکو اپنا بیٹا اور بیٹی بنانا تھا۔اور آپ اُسکے اپنے طریقے سے بنے ہیں۔لیکن یہ گناہ ہے جو آپ سے بُرائی کرواتا ہے۔اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے آپ جتنی بھی نقل کرنے کی کوشش کریں اور جُھوٹ کو سچ دکھانے کی کوشش کریں، اُنکے پاس سائنسی مشین ہے جو یہ ثابت کرتی ہے کہ یہ

غلط ہے۔آپ چاہے جتنی بھی معصومیت سے بتائیں، وہ ثابت کریگی کہ یہ ابھی تک منفی ہے؛ اسی طرح بنی نوع انسان کے اندر تحت الشعور ہے، اور تحت الشعور جانتا ہے کہ سچ کیا ہے۔ اور اس سے کوئی مطلب نہیں آپ یہاں کیا کہہ رہے ہیں، تحت الشعور جانتا ہے کہ یہ ایک جُھوٹ ہے، اور اسکا اندراج تحت الشعور کریگا۔

(47) اسلئے، ہرایک مرد اور عورت اپنے خیالات، اور اپنی گواہی اور اپنی زندگی خُدا کے ساتھ ٹھیک کرلیں (آمین) اور پاک روح کے وسیلے خُدا کے ساتھ کامل بن جائیں، پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے! کاش ہر مرد اور ہر عورت اپنے دل سے اور اپنی آزاد مرضی سے، اور اپنے ایمان کی گہرائی سے، خُدا کے ساتھ درست ہو جائے!

(48) بہت سارے لوگ مذبح پر دعا کیلئے آتے ہیں، اُنکے پاس عقلی ایمان ہے۔ وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، اور اپنے عقلی ایمان کے وسیلے کلیسیا سے جڑ جاتے ہیں۔ وہ اپنے ذہن سے۔سے اسکا یقین کرتے ہیں۔ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں کیونکہ اُنہوں نے یہ سنا ہے۔ وہ اسلئے اس پر ایمان رکھتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں یہ بیسٹ پالیسی ہے۔لیکن خُدا اس چیز کو نہیں دیکھتا ہے۔ وہ آپکے عقلی ایمان کو نہیں دیکھتا ہے۔

(49) وہ دل پر نظر کرتا ہے، اور خُدا دل میں رہتا ہے......اور جب ایمان دل سے رکھا جاتا ہے، تو پھر سب کچھ ممکن ہو جاتا ہے۔ پھر آپکا اقرار آپکی زندگی کا سامنا کرتا ہے۔ اور آپکی زندگی اتنا اونچا بولتی ہے جتنا آپکا اقرار بولتا ہے۔

(50) لیکن جب آپکا اقرار کچھ کہتا ہے، اور آپکی زندگی کچھ اور کہتی ہے، تو پھر کہیں کوئی گڑ بڑ ہے۔ اور یہ اسلئے ہے کہ آپکے پاس عقلی ایمان ہے، لیکن آپ دل سے ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ اور یہ بات ظاہر کرتی ہے، کہ، باہر خُدا کا علم موجود ہے؛ لیکن یہاں، باطن میں، شک کرنے والی بدروح ہے۔ ''میں الٰہی شفا پر ایمان رکھتا ہوں، لیکن یہ میرے لئے نہیں ہے۔'' سمجھے؟ ''اوہ، ایسا ہو سکتا ہے، لیکن میں اس پر ایمان نہیں رکھتا۔'' کیا سمجھ گئے ہیں؟ باہر سے، آپ کہتے ہیں ''ہاں''؛ اور اندر سے، آپکا ضمیر کہتا ہے ''نہیں۔'' وہ سائنسی مشین ثابت کریگی کہ یہ درست نہیں ہے، وہ ثابت کردیگی۔

(51) غور کریں اس سے پہلے یہ بادشاہ، آغاز کرتے، انہیں چاہیے تھا......اس سے پہلے یہوسفط اوراخی اب اتحاد کرتے، انہیں چاہیے تھا پہلے یہ کہتے، ''آئیں دعا کرتے ہیں اور خُداوند کی مرضی دریافت کرتے ہیں کہ وہ کیا ہے۔''

(52) مجھے ایک مناددیں، مجھے ایک مسیحی دیں، مجھے ایک گھر چلانے والی کرسچن بیوی دیں، مجھے ایک کسان دیں، یا ایک فیکٹری میں کام کرنے والا دیں، جو ہر بات میں پہلے خُدا کو رکھے، میں آپکو دکھاونگا وہ شیطان کے سارے زور کے باوجود بھی کامیاب ہوجائیگا۔ کیونکہ وہ، پہلے خُدا سے پوچھتا ہے۔ہمیں پہلے پوچھنا چاہیے......

(53) لیکن اُنہوں نے نہیں پوچھا تھا۔ کیونکہ اخی اب کی ایک شاندار بادشاہی تھی اور اُن پر یہ باتیں چھائی ہوئیں تھی، اوراُس نے سارے کام کیے تھے، اوراُسکے پاس بڑی بھٹیاں تھیں، اُسکے پاس سونا چاندی، بہت تھا، اور کامیاب انسان تھا، لیکن غیر ایماندار تھا۔

(54) اورآج دنیا اسی مقام پر کھڑی ہے۔آج امریکہ اسی مقام پر کھڑا ہے۔آج کلیسیائیں اسی مقام پر کھڑی ہیں۔ہم نے بیسٹ چرچز بنائے ہیں جو کبھی بنائے گئے۔ ہمارے پاس بیسٹ منجھے ہوئے عالم ہیں جو کبھی تھے۔ہم نے سب سے اچھی تھیولوجی سکھائی ہے، اور وغیرہ وغیرہ، اور فرشتوں کی گائیکی سکھائی ہے، لیکن پھر بھی کہیں کوئی کمی ہے۔ یہ کمی ہے، کیونکہ یہ خُدا کے کلام کی طرف پھرنے کی بجائے، انسانی تعلیم اور گمراہ کرنے والی روحوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔ یہ دنیا کے نمونے پر چیزیں بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔انہوں نے ہالی ووڈ کی طرح، اپنے اوپر چمکیلی روشنیاں لگانے کی کوشش کی ہے۔

(55) یہاں ایک دن، ایک مشہور تنظیم، فُل گاسپل دائرہ کارکنساس سٹی میں، بلکہ آپ سے معذرت چاہتا ہوں، ڈینور میں کنونشن ہال بنارہے ہیں، اوراُس چرچ بلڈنگ کی لاگت ایک ملین ڈالر ہے۔اور ہزاروں مشنری اُسی تنظیم سے پچاس سینٹ کی درخواست کررہے ہیں، تاکہ غیر قوموں میں انجیل کی منادی کی جائے۔آج ہمیں ایسے مشنری لوگوں کی ضرورت ہے، جو خُدا کے بھیجے ہوئے ہوں، پاک روح سے جنم پایا ہو، اور بیدار ہوں، اور خُدا کے لئے جوش رکھتے ہوں، اور دُور جنگلوں میں چلے

جائیں اور خُدا کیلئے کچھ کریں، نہ کہ بڑی عمارتیں، اور اچھے اچھے چرچز بنا کر اپنے پڑوسیوں کو اپنی چمک دکھانے کی کوشش کریں۔

(56) میں تو ایسے مشن پر جا کر عبادت کرونگا، جہاں مجھے خود جھاڑو لگانا پڑے، اور صفائی کرنی پڑے، لیکن روحُ القدُس کی آزادی ہو اور دلوں میں خُدا کی محبت جل رہی ہو، بجائے اِسکے کہ دنیا کے سب سے بڑے چرچ میں بیٹھوں جو ہمارے پاس ہے اور انسانی تعلیم اور رسومات سے مفلوج ہے۔ آج ہمیں ہلا دینے والی بیداری کی ضرورت ہے، جو ہمیں سچائی کی طرف واپس لائے، جو خُدا کے کلام کی طرف واپس لائے۔

(57) دیکھیں، پھر وہ باہر گئے، اور کچھ دیر بعد یہوسفط نے اپنے دل میں سوچا اور کہا، ''کیا ہمیں نہیں......دیکھیں، ہمیں اس بارے میں خُدا سے بات کرنی چاہیے۔''

(58) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے،'' اخی اب نے ایسا کیا، اور کسی کو بھیجا اور سینکڑوں، بلکہ چار سو بہترین تربیت یافتہ منادبلوا لئے۔ اور اُس نے اُنہیں وہاں بلایا اور کہا، ''یہ سب نبوت کرتے ہیں۔''

(59) اور وہ سب اپنی سحر کاری میں چلے گئے، اور پکارنا شروع کیا۔ اور اُنہوں نے کہا، ''ہاں، آپ سلامتی سے جا سکتے ہیں۔ اور خُداوند آپکے ساتھ ہے۔''

(60) اور پھر اُن چار سو نے گواہی دی اور کہا آپ سلامتی سے جائیں، لیکن یہوسفط جانتا تھا ......کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں، اُس راستباز کے دل میں کسی نے کہا کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔ کہیں کوئی غلطی ہے۔

(61) اخی اب نے کہا، ''دیکھیں، ہمارے پاس یہاں چار سو ہیں، اور سب یک دل ہیں، اور ان میں سے ہر کوئی کہہ رہا ہے، 'جائیں، خُداوند آپکے ساتھ ہے۔'''

لیکن یہوسفط نے کہا، ''کیا آپکے پاس کوئی اور نہیں ہے؟''

(62) اُس نے کہا، ''دیکھیں، ہمیں ایک اور کی کیا ضرورت ہے، جبکہ ہمارے پاس اس ملک کے سب سے زیادہ تعلیم یافتہ چار سو آدمی موجود ہیں؟ اور یہ سب کہہ رہے ہیں 'جاؤ!''' یہ عقل تھی۔ لیکن یہوسفط اپنے دل سے یہ جانتا تھا کہ کہیں کوئی غلطی ہے۔ اب، اُس نے کہا، ''ہمارے پاس ایک اور

ہے، اور وہ میکایاہ ہے۔ لیکن میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔'' کہا،''وہ ہمیشہ کوئی بُری بات ہی کہتا ہے، اور بغیر سوچے سمجھے بول دیتا ہے اور جب کوئی کام نہیں ہوتا، تو کلیسیاؤں اور باقی لوگوں کے خلاف بولتا رہتا ہے۔'' کہا،''میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔''

کہا،''جاؤ، اور، بُلا لاؤ دیکھتے ہیں وہ کیا کہے گا۔''

(63) اور جب میکایاہ آیا، تو اُس نے کہا...... بلکہ باقیوں نے کہا،''اب، دیکھو، تم وہی بات کہنا جو دوسروں نے کہی ہے۔''

(64) اُس نے کہا، اُس نے فرمایا،''میں وہی کہونگا......'' یہ بات ہے۔''میں فقط وہی کہونگا جو خُدا کہے گا۔'' آمین۔''اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تمہارے نبی کیا کہتے ہیں، اور کوئی کیا کہتا ہے، اور تمہارا چرچ کیا کہتا ہے، اور لوگ کیا کہتے ہیں، میں وہی کہونگا جو خُدا کہتا ہے۔ خُدا جو کچھ میرے مُنہ میں ڈالے گا میں وہی کہوں گا جو وہ کہے گا۔'' آج ہمیں پھر سے میکایاہ کی ضرورت ہے جو وہ کہے جو خُدا کہتا ہے۔ غور کریں، اسطرح وہ اُسے وہاں لے گئے، اور اُس نے کہا،'' مجھے آج کی رات دے دو۔'' پس اُس رات خُداوند نے اُس سے ملاقات کی، اور وہ دوسری صُبح وہاں آیا۔ اور دونوں بادشاہ پھاٹک پر بیٹھے ہوئے تھے، اُس نے کہا،''جاؤ۔'' کہا،''جاؤ چلے جاؤ۔ لیکن،'' کہا،''میں نے اسرائیل کو بھیڑوں کی مانند پراگندہ اور چرواہے کے بغیر دیکھا ہے۔''

(65) پس پھر ایک مناد، جو اعلیٰ لباس میں ملبوس تھا، چلتا ہوا گیا اور اُسکے مُنہ پر تھپڑ مارا، اور کہا، ''کس طرح خُدا کا روح مجھ میں سے ہو کر تیرے پاس گیا؟''

کہا،''جب آپ واپس آئیں گے تو آپ دیکھ لیں گے۔'' جی ہاں۔

(66) مناد نے کہا،''اب سُن!'' اُس نے کہا،''ہم خُدا کے خادم ہیں۔ اور ہم چار سو ہیں، اور تُو اکیلا ہے۔''

(67) لیکن میکایاہ نے کہا، میں تمہیں بتاؤنگا غلطی کہاں ہے۔'' آمین! کہا،''میں نے رویا دیکھی ہے۔'' آمین! اُس نے کہا،''میں نے خُدا کو اُسکے تخت پر بیٹھے دیکھا۔ اور میں نے دیکھا سارا آسمانی لشکر اُسکے چوگرد کھڑا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ اس آدمی نے کیا تھا، اُسکے مطابق خُدا کے کلام

نے اس پر لعنت کی تھی۔''

(68) آپ اُسے لعنت نہیں دے سکتے جسے خُدا نے برکت دی ہے،اور نہ ہی شیطان اُس پر لعنت کرسکتا ہے جسے خُدا نے برکت دی ہے۔ یہ ایک شخصی معاملہ ہے،اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، وہ کتنا غریب یا کتنا ناسمجھ ہے،کتنا بےخبر، یا کتنا اَن پڑھ ہے۔ جسے خُدا نے برکت دے دی ہے وہ بابرکت ہے۔ جسے خُدا نے لعنت دی ہے وہ لعنتی ہے۔ دیکھیں اُسے امتیاز کرنا آتا ہے کیا غلط ہےاور کیا ٹھیک ہے۔

(69) میکایاہ اچھی طرح جانتا تھاخُداوند اُن منادوں کے ساتھ نہیں ہے۔ دیکھیں، اُن منادوں کے ساتھ کیا معاملہ تھا؟ غور کریں اُنہوں نے کیا کِیا۔ اُنہوں نے بہترین لباس پہنا۔ اُنہوں نے بہترین کھانا کھایا۔ وہ اپنی دعوتوں میں ایک ساتھ آتے تھےاور وغیرہ وغیرہ ،اور اپنے اتحادیوں کے ساتھ چلتے تھے، جب تک وہ اُس مقام تک نہ پہنچ گئے جہاں بس اُنہیں اپنی تھیولوجی ہی نظر آتی تھی۔ اور بائبل کہتی ہے جب میکایاہ، رویا دیکھ رہا تھا،تو اُس نے کہا،''خُدا نے فرمایا،'اخی اب کو بہکانے کیلئے ہم کس کوبھیجیں؟'اور ایک جُھوٹی روح نے کہا،'میں نیچے جاؤنگی اور اخی اب اور اُسکے منادوں کو گمراہ کرونگی،تاکہ اخی اب وہاں جائے،اور خُدا کا کلام ترتیب کے مطابق پورا ہو۔'''

(70) اب، آج بہت سارے لوگ سُن رہے ہیں ......(اب، یہ سنڈے سکول ہے، اور میں اسے پسند کرتا ہوں۔) دیکھیں، خُدا کے کلام کو سننے کی بجائے بہت سارے لوگ گمراہ کرنے والی روحوں کوسُن رہے ہیں۔ یہ روحیں، دنیا کے اندر موجود ہیں۔ یہ بدروحیں ہیں۔اور یہ باہر دوسرے مقاموں میں جاتی ہیں اور خادموں،اور لوگوں میں سما جاتی ہیں۔ یہ چرچ ممبرز میں سما جاتی ہیں۔اور یہ اچھے لوگوں میں بھی سما جاتی ہیں۔ اور لوگوں میں داخل ہوکر، فریب دیتی ہیں۔اور لوگ پھر وہ باتیں کہتے ہیں، اور وہ کام کرتے ہیں، اور وہ تعلیم دیتے ہیں، اور وہ عمل کرتے ہیں، جو خُدا کے کلام کے خلاف ہوتا ہے۔آج، خادموں میں سے بہت سارے، اپنی جماعت کو چرچ میں تاش کھیلنے کی اجازت دیتے ہیں۔ دیکھیں، یہ سب کاتھولک نہیں ہیں، بلکہ بہت سارے پروٹسٹنٹ بھی ایسا کرتے ہیں۔

(71) یہ کیا کرتے ہیں یہ کوئی متبادل چیز اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ نئے منصوبے بنانے کی

کوشش کرتے ہیں۔ یہ پاک روح کی جگہ، تعلیم کو اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ اس قابل کبھی بھی نہیں ہونگے ،اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپکا بندہ کتنا تعلیم یافتہ ہے۔ میرا خیال ہے اُسکا تعلیم یافتہ ہونا اچھی بات ہے۔ اگر وہ پاک روح حاصل نہیں کرتا، تو یہ تعلیم اُسکا کوئی بھلا نہیں کریگی۔ تعلیم کبھی بھی پاک روح کی لیڈر شِپ کی جگہ نہیں لے سکے گی۔ آمین۔

(72) غور کریں، ہمارے پُرانے وقت کے تجربات جو ہمارے ہاں اکثر ہوا کرتے تھے، انہوں نے ،اُنکی بجائے ہاتھ ملانے کو اپنالیا ہے۔ آج کلیسیا جدید بن گئی ہے۔ لوگ آتے ہیں اور اپنا دہنا ہاتھ رفاقت کیلئے پیش کرتے ہیں، اور لوگوں نے یہ طریقہ اپنالیا ہے۔ لیکن یہ کبھی بھی پُرانے طرز کے رونے والے لوگوں کی جگہ نہیں لے سکتی جہاں گناہ گار آتے تھے اور خُدا کے ساتھ درست ہو جاتے تھے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(73) آج یہ خُدا کی دہ یکی کی جگہ لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ کچھ اور اپنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ اسے مختلف بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ چرچز میں جا کر بنکو گیم کھیلتے ہیں، اور لاٹری ڈالتے ہیں۔ لاٹری کبھی بھی خُدا کی دہ یکی کی جگہ نہیں لے پائیگی۔ شام کے کھانے، کمبل بیچنا، پکنِک، اور پیسے اکٹھے کرنا تاکہ مختلف قرض ادا کیے جائیں، یہ چیزیں کبھی بھی خُدا کی ابدی دہ یکی اور ہدئے کی جگہ نہیں لے پائیں گی۔ ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ لوگ پھر بھی یہ کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(74) یہ کیا ہے؟ یہ گمراہ کرنے والی روحیں نیچے آ رہی ہیں ،اور کو-......اور خُدا کے کلام کے متبادل کچھ اور دینے کی کوشش کر رہی ہیں۔ خُدا کے پاس خُدا کے کلام کے متبادل کچھ نہیں ہے۔ یہ ابدی ہے اور سدا کیلئے ہے۔ خُدا کے پاس ایمان کا متبادل نہیں ہے۔ ایمان کا متبادل نہیں ہے۔ اُمید کبھی ایمان کی جگہ نہیں لے سکتی۔ ایمان اکیلا ہے۔ وہ اکیلا کھڑا رہتا ہے۔ کوئی چیز اسکی جگہ کبھی نہیں لے پائیگی......اُمید اسکی جگہ کبھی نہیں لے سکتی۔ اب اُمید، بلکہ، ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد ہے، اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔ سمجھے؟ اُمید ایک چیز ہے؛ اور ایمان دوسری۔ اُمید کسی چیز کی اُمید کرتی ہے؛ لیکن ایمان کے پاس وہ ہوتی ہے۔ ایک عقلی ایمان ہے؛ اور دوسرا سیدھا خُدا کی طرف سے مکاشفہ ہے۔ اسکی جگہ کبھی کوئی چیز نہیں لے پائیگی۔ ہم کوشش کر رہے ہیں، اور ان سب چیزوں کے

متبادل بنا رہے ہیں۔

(75) ہم مشنری بھیجنے کی بجائے بڑے بڑے چرچز بنا رہے ہیں۔ یہ ایک اور متبادل ہے۔یسُوع نے کبھی بھی کسی کو بڑا چرچ بنانے کیلئے مخصوص نہیں کیا۔ بائبل میں ایسا کوئی حوالہ نہیں ہے۔ہم نے سمینریاں بنادی ہیں، اور انھوں نے مشنریوں کی جگہ لے لی ہے۔ہمیں......یسُوع نے کبھی بھی ہمیں سمینریاں بنانے کیلئے نہیں کہا۔ یہ ٹھیک ہیں۔ تعلیم ،اُسکی جگہ لینے کی کوشش کر رہی ہے۔لیکن یہ کبھی نہیں لے پائیگی ۔یسُوع کا حکم تھا ''ساری دنیا میں جاؤ اور ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو،'' آخری وقت کیلئے۔اسلئے ہمارے سارے نعم البدل کبھی بھی اصل کی جگہ نہیں لے سکیں گے۔

(76) ایک دن مجھے، ایک متبادل کا تجربہ ہوا تھا۔اور پہلی بار میرے دانت میں درد ہوا تھا، اور دانت نکلوانا تھا۔آج صُبح میرا ایک دانت نقلی لگا ہوا ہے۔میں بہت تیز نہیں بول سکتا۔ یہ کبھی بھی اصل کی جگہ نہیں سکتا۔نہیں، جناب! اوہ، میرے خُدایا!

(77) آپ مٹی ، یا لکڑی کا، انسان لیں، اور اُسے لباس پہنائیں، اور جیسے آپ چاہتے ہیں اُسے سجائیں۔اُس میں احساس، اور ضمیر نہیں ہوگا۔وہ کبھی بھی ایک حقیقی انسان کی جگہ نہیں لے سکے گا۔اور نہ ہی کوئی نقلی بدلا ہوا شخص جو آکر کہتا ہے،'' میں کلیسیا سے جُڑ گیا ہوں۔میں اچھا کرنے کی کوشش کرونگا۔'' یہ کبھی بھی پُرانی طرز کے حقیقی شخص کی جگہ نہیں لے سکے گا، جو خُدا کا بھیجا ہوا، پاک روح سے بدلا ہوا اور دل سے تبدیل شدہ انسان ہے۔ یہ اُسکی جگہ نہیں لے سکتا، کیونکہ اس میں زندگی نہیں ہے۔اس میں زندگی دینے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے۔

(78) زیادہ عرصہ نہیں گزرا میں نے ایک عظیم آرٹسٹ کو دیکھا جس نے ایک، مورت بنائی تھی، میرا مطلب ہے، جس نے موسیٰ کا مجسمہ بنایا تھا۔میں اُسکا نام ابھی نہیں بتا سکتا۔وہ یونانی مُصور ہے۔اس پر اُس نے پوری زندگی لگادی تھی۔اور جب وہ اس مقام تک پہنچ گیا کہ اب مجسمہ کامل ہو چکا ہے، تو وہ موسیٰ کے مجسمے کو دیکھ کر اتنا پُر جوش ہوگیا، اور اُس نے اُسکے گھٹنے پر ضرب لگادی، اور کہا،''موسیٰ ، بول!'' وہ بالکل اصل لگتا تھا! وہ مکمل نمونہ بن چکا تھا اور موسیٰ کی طرح بالکل کامل لگتا تھا، اور اُس نے سوچا، اس میں جان ہونی چاہیے اور ہتھوڑے سے اُس پر وار کردیا۔

(79) یہ بات کلیسیا کے ذہن میں ڈال دیں۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپکے پاس کتنے نعم البدل ہیں،اور آپکی جماعت کتنی بڑی ہے،اور آپ کتنے اچھے گیت گاتے ہیں،اور آپکی جماعت کتنا اچھالباس پہنتی ہے۔آپ کتنا اچھا یہ،وہ،یا کچھ اور کرتے ہیں،اور،احساس کو،ضرب لگاتے ہیں۔یہ چیز زندگی کی جگہ کبھی نہیں لے سکے گی،جب تک مسیح پاک روح کی صورت میں،چرچ میں نہیں آجاتا،اور نئے جنم کا نیا تجربہ نہیں دے دیتا۔کوئی بھی چیز خُدا کے کلام کی جگہ کبھی بھی نہیں لے پائیگی۔خُدا کا کلام اکیلا کھڑا ہوتا ہے۔

(80) میکایاہ کے پاس کلام تھا۔وہ جانتا تھا اُسکے پاس کلام ہے۔اُسکے پاس رویا کے وسیلے کلام تھا،اُسکے پاس لکھا ہوا بھی کلام تھا۔وہ جانتا تھا خُدا نے اپنے کلام میں کیا کہا ہے۔وہ جانتا تھا خُدا نے رویا کے وسیلے کیا کہا ہے۔وہ دونوں اکٹھے آئے۔وہ جانتا تھا یہ سچائی ہے،اسلئے اُسے ڈر نہیں لگا۔

(81) لیکن دیکھیں،اس بہکانے والی روح نے،آج کیا کیا ہے۔کلیسیا کے زیادہ ممبر بنائیں،کلیسیا کے اچھے ممبر بنائیں،اور پُرانے طرز والی رُوح القُدس کی تعلیم کو چھوڑ دیں۔یہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ سماجی پارٹی کی اجازت دیتے ہیں،تاکہ وہ بیسمنٹ میں جا کر گیمز کھیلیں۔یہ چیز بالا خانہ کی جگہ کبھی نہیں لے سکتی،جہاں وہ پاک روح کیلئے دعا کر رہے تھے۔یہ خواتین کو اکٹھا کر کے مذاق اور لطیفے سنانے کی اجازت دیتے ہیں،اور وہ ایسی حماقت کی باتیں کرتی ہیں جو نہیں کرنی چاہیے۔یہ چیزیں کبھی بھی دعائیہ میٹنگ کی جگہ نہیں لے سکتیں۔آج،جس قسم کا لباس پہن کر خواتین باہر جاتی ہیں،یہ۔یہ رسوائی ہے۔

(82) میں نے ایک بیان سُنا تھا جو بھائی نیول نے دیا تھا،کہا،''غریب امریکی لوگوں نے کہا،'' کہا،''اُنہوں نے اپنے سارے کپڑے بیرونِ ملک بھیج دیئے ہیں۔'' یہ ٹھیک ہے۔اور وہ خود اپنے اندرونی لباس کے ساتھ گھوم رہے ہیں۔وہ...... یہ درست ہے۔اُنہیں یہ لباس مشنریوں کو دے دینے چاہیے،کیونکہ مشنری......لوگوں میں اور بے دین لوگوں کے ممالک میں جاتے ہیں تاکہ وہ انہیں پہنیں۔یہ لوگ انکے بغیر جی رہے ہیں،اسطرح لگتا ہے یہ انہیں پسند ہے۔

(83) میں آپکو بتاتا ہوں،یہاں کچھ تو ہے جو مخلوط ہو چکا ہے،بس خُداوند یسُوع مسیح کی انجیل کی

منادی کی ضرورت ہے۔ یہ بدروحیں ہیں جو آپکے کپڑے اُتار رہی ہیں۔ بائبل میں ایک آدمی تھا جس نے اپنے کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے، اور وہ وہ آدمی تھا جس میں بدروح تھی۔ اور آج وہ بدروح بڑی اچھی شکل اختیار کر چکی ہے، وہ سوشل ہو چکی ہے، اور وہ اچھی ہو چکی ہے، اور یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ ''دیکھو موسم ٹھنڈا ہے، اور آپ بھی ٹھنڈے ہو سکتے ہیں اگر آپ اپنے کپڑے اُتار دیں۔'' مرد آدھا ننگا، اوپر نیچے اور صحن میں گھومتا ہے، اور عورتیں بھی اِسی طرح کرتی ہیں۔ دیکھیں، آپ اسے اتنا زیادہ اپنا رہے ہیں اب ایک دوسرے کی عزت، کتوں سے بڑھکر نہیں رہ گئی۔ کیا مسلہ ہے؟ میں آپکو مجروح کرنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں۔ میں آپکو بس یہ بتانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ یہ بدروحیں ہیں، اور آپ گمراہ کرنے والی روحوں کی بات سُن رہے ہیں اور دیکھیں وہ آپکو بتا رہی ہیں، ''یہ ٹھیک ہے،'' لیکن یہ جھوٹ ہے۔

(84) گندم کا بیج گندم ہی پیدا کریگا۔ اگر آپ کرسچن ہیں، تو پھر آپ ایسا نہیں کرینگے۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ آپ بالکل ایسا نہیں کر سکتے۔ آپ عقلی ایمان حاصل کر کے کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، میں بائبل پر ایمان رکھتا ہوں۔'' لیکن آپ کی زندگی بتاتی ہے آپ نہیں رکھتے۔ آمین۔ گمراہ کرنے والی روحیں بھی خُدا کے کلام کی آیات پیش کرتی ہیں۔

(85) میکایاہ نے جو کیا، وہ جانتا تھا وہ کہاں کھڑا ہے۔ اُسکے پاس خُدا کا کلام تھا۔ وہ مشہور آدمی نہیں تھا۔ اُسے کوئی پسند نہیں کرتا تھا کیونکہ وہ سچائی بتاتا تھا، اور باقی منادوں کو لوگ پسند کرتے تھے۔

(86) اب، دوسرا کام جو ہوا۔ میں ایمان رکھتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ کوئی بھی آدمی، یا عورت جس کا تجربہ خُدا کے ساتھ ہوا ہے، وہ تھوڑا سا جذباتی ہوتا ہے۔ میں اس بات پر ایمان رکھتا ہوں۔ یہ درست ہے۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں؟ لوگوں نے پاک روح کے بپتسمے کی جگہ جذبات کو اپنا لیا ہے۔ اور لوگ بہت زیادہ شور مچاتے ہیں، اور اسکے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ جتنا شور مچاتے ہیں اُتنا پاک جیون گزاریں، پھر آپ ٹھیک ہونگے۔ یقیناً جذبات ٹھیک ہیں؛ ''بدنی ریاضت سے کچھ فائدہ ہوتا ہے۔'' لیکن گمراہ کرنے والی روحیں ہولینس والے گروہ میں گھس جاتی ہیں، اور لوگ انہیں حاصل کر لیتے ہیں انہی کے ساتھ بنے رہتے ہیں'' کیونکہ وہ شور کرتے ہیں'' اور'' وہ ناچتے ہیں، اور دیکھیں

وہ جذباتی ہوجاتے ہیں۔‘‘

(87) وہ پُرانا شخص، جو تمام نبیوں، اور منادوں کا سربراہ تھا، وہ اپنے آپ میں پُر یقین تھا کہ وہ درست ہے، اور اُس نے اپنے لئے دو سینگ لئے اور چاروں طرف ناچنے لگا، اور ایک ہلچل مچا دی۔ وہ اسیریا کی فوج کو ملک سے باہر دھکیلنے جارہا تھا۔ لیکن یہ جھوٹ تھا! خُدا کے کلام نے مختلف کہا تھا۔ آمین۔ دیکھیں، آپکے جذبات ٹھیک ہوسکتے ہیں، اگر آپ کے پیچھے ٹھیک قسم کی جنبش ہے، ٹھیک قسم کے جذبات آپکے جذبات کو متحرک کرسکتے ہیں۔

(88) داؤد خُدا کے حضور ناچا، اور اُسکی بیوی اُس پر ہنسی۔ اور خُدا نے آسمان سے نیچے دیکھا، اور کہا، ’’داؤد، تُو میرے دل کے مطابق ہے۔‘‘ کیونکہ اُسکا مقصد ٹھیک تھا۔ اور اسکے علاوہ، اُسکی زندگی بھی ٹھیک تھی۔

(89) دیکھیں، ہم تھوڑے جذباتی ہوجاتے ہیں، اسکا یہ مطلب نہیں ہم بچ گئے ہیں۔ ہم کلیسیا میں جاتے ہیں، اسکا یہ مطلب نہیں ہم بچ گئے ہیں۔ گمراہ کرنے والی روحوں کا یقین نہ کریں۔ خُدا کا حقیقی روح، خُدا کا حقیقی کلام، خُدا کی سچائی ہے؛ اور یہی خُدا کا بیج ہے، جو آپ میں خُدا کی زندگی پیدا کریگا؛ راستباز، مُقدس، اور پاک بنیں۔

(90) بہت سارے لوگوں کے درمیان ہم جذبات، وغیرہ دیکھتے ہیں، جو کہ بعد میں عیب جوئی فضول باتیں، اور ہر قسم کی ناراستی میں بدل جاتے ہیں۔ بھائی، یہ کلیسیا میں گندھک کا تیزاب ہے۔ یہ شیطانی قوت ہے۔ یہ مرد و خواتین کی روح ہے جو ایک دوسرے کے اندر سمائی ہوئی ہے، اور دھکے دینے کی کوشش کرتی ہے، اور کہتی ہے، ’’یہ ٹھیک نہیں ہے، وہ ٹھیک نہیں ہے، یہ درست نہیں ہے۔‘‘ دیکھیں اور اگر آپ اسکی تحقیق کریں، تو دس میں سے نو بار وہی شخص نکلے گا، جو خود ٹھیک نہیں ہوتا ہے۔ آمین۔ بھائیوں میں نفاق سے خُدا نفرت کرتا ہے۔ باادب رہیں، پاک رہیں، خُدا سے پیار کریں، اور اُس میں قائم رہیں۔ اور جب تک آپکو لگتا ہے کہ آپکی زندگی بائبل کے مطابق ہے، اور دل سے پاک ہیں، اور پاک خیالات ہیں، اور اپنے بھائی سے محبت کرتے ہیں، تو پھر خُدا کی بادشاہی کیلئے بھرپور کام کریں، اور اچھے کام کریں، اچھا لباس پہنیں، اچھا جیون جیئیں، اچھی بات کریں، اچھی

جگہوں پر جائیں، تو پھر آپ وہ سب جذبات حاصل کر سکتے ہیں جو آپ چاہتے ہیں، اور ہر کوئی اسکا یقین کریگا۔

(91) یسُوع نے کہا، ''تُم زمِین کے نمک ہو۔ لیکِن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے، پھِر وہ کِسی کام کا نہیں، سِوا اِس کے کہ باہِر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے رَوندا جائے۔'' اگر آپ نمک ہیں، تو یہ بات درست نہیں۔ آپ کو نمکین ہونا چاہیے، اگر آپ نمکین ہونگے تو ساری دنیا پیاسی ہوگی۔ آپ نمکین بنیں، لوگ پیاسے ہو جائینگے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(92) گمراہ کرنے والی روحیں کام کر رہی ہیں، بدروحیں بھیس بدل رہی ہیں۔ دیکھیں، ہم آخری دنوں میں ہیں۔ ہم اختتام پر ہیں۔ دنیا اپنی چوٹی پر آنے کیلئے تیار ہے، جیسے کوئی چھالا انہی دنوں میں پھٹنے والا ہو، اور اندر کا مواد باہر نکلنے والا ہو۔ یہ بہت خراب ہو گیا ہے۔ اسے کوئی مرہم ٹھیک نہیں کر سکتی۔ لوگوں نے مرہم کو۔ کو رد کر دیا ہے۔ انہوں نے علاج کو ترک کر دیا ہے۔ آپ کسی بڑھتے ہوئے پھوڑے کو دیکھیں، اور اُسکے لئے پنسلین یا کوئی اور دوا نہ لیں، یا اُسکا علاج نہ کریں، تو وہ اُس وقت تک بڑھتا رہیگا جب تک پھٹ نہ جائے۔

(93) یہی کچھ دنیا نے کیا ہے۔ یہ ابھرا، اور زیادہ عرصہ نہیں گزرا، جب اسکا آغاز ہوا تھا۔ لوگ بڑے بڑے خیالات پر چلے گئے، اور جھوٹی روحیں اندر آ گئیں اور لوگوں کو یہ، وہ، اور باقی باتیں بتانی شروع کر دئیں۔ ہم نو سو اور کچھ تنظیموں میں تقسیم ہو گئے، ہر ایک کا مختلف نظریہ ہے۔ وہ کہتے ہیں، ''ہم اس وقت پر، ایمان رکھتے ہیں! اور یہی ہمارا ایمان ہے۔'' وہ پاک روح کو اندر نہیں آنے دیتے۔ وہ ٹھیک راہ پر نہیں چلتے۔ خُدا نے لوگوں کا ایک گروہ لیا جو چِلا سکتا تھا، اور ہر کوئی چِلایا۔ اُنکے ہاں کچھ تھے جو غیر زبان بولتے تھے، پھر ہر ایک نے غیر زبان بولی شروع کر دی۔ وہ سب ایسے بن گئے، جب تک (کیا؟) سب مکمل طور سے گمراہ کرنے والی روحوں سے آلودہ نہ ہو گئے، گمراہ لوگ جذبات سے چل رہے ہیں جبکہ خُدا ان میں نہیں ہے۔ پھر یہ لوگ باہر نکلتے ہیں اور اپنی خواہش کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں، اور کہتے ہیں یہ ''مسیحیت ہے۔''

(94) اور دنیا انہیں دیکھتی ہے، اور کہتی ہے، ''ٹھیک ہے، وہاں دیکھو! میں بھی اُتنا ہی اچھا ہوں

جتنے اچھے وہ ہیں۔''

(95) جیسا کہ میں نے اُس رات سُورنی کے بارے میں کہا تھا، یعنی گناہ گار کے بارے میں۔آپ الزام نہیں لگا سکتے ......گناہگار ایک گناہ گار ہے۔ اوراُسے درست کرنے کی کوشش مت کریں۔اُسے یہ، وہ، یا کچھ اور بتانے کی کوشش مت کریں۔وہ آغاز ہی سے، ایک گناہگار ہے۔وہ آغاز ہی سے، ایک سُور ہے۔وہ نہیں جانتا فرق کیا ہے۔اگر وہ اتوار کے دن، فلمیں دیکھنے جاتا ہے، اور بال گیمز کھیلنے جاتا ہے، اور اسطرح کے باقی سب کام کرتا ہے، تو وہ آغاز ہی سے، گناہگار ہے۔اُسکی فطرت سُورنی کی طرح ہے۔پُرانی سُورنی اپنامُنہ چارے میں ڈالتی ہے اور اُس میں سے سارااناج، اور باقی چیزیں کھالیتی ہے؛ خیر، دیکھیں، وہ ایک سُورنی ہے۔آپ اُس پر الزام نہیں لگا سکتے ہیں۔وہ ایک سُورنی ہے۔اور اسی طرح گناہگاروں کے ساتھ ہے۔جب آپ کہیں جاتے ہیں اور اپنے آپکو مسیحی کہتے ہیں، اور اُسکی طرح مُنہ مارتے ہیں، تو پھر آپ اُس سے بہتر نہیں ہیں، بلکہ، آپ اُس سے بدتر ہے۔اسے چھوڑ دیں۔دنیا کو چھوڑ دیں۔چھوڑ دیں۔خُدا کیلئے۔چھوڑ دیں۔

(96) آپ کیسے چھوڑ سکتے ہیں؟ آج بہت سارے لوگ حیران ہوتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، بھائی برنہم، آپ کیسے چھوڑ سکتے ہیں؟'' میں جانتا ہوں آپ نے اس پر بہت زیادہ تھیولوجی سُنی ہے، ''چھوڑ دیں۔'' بہت سارے لوگ بہت محنت کرتے ہیں، اور چھوڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔بہت سارے لوگ آکر کہتے ہیں، ''میں نے چالیس دن کا روزہ رکھا ہے تاکہ میں کچھ کرسکوں۔'' آپکو چالیس دن کے روزے کی ضرورت نہیں ہے۔آپکو دنیاداری اور شیطانی چیزیں چھوڑنے کی ضرورت ہے، اور خُدا کے کلام کو دل میں لینے کی ضرورت ہے۔آپکو یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ یہ کام کیسے کرنا ہے۔آپ یہ اوپر نیچے اچھل کر نہیں کرسکتے، اور نہ ہی چالیس روزے رکھ کر یہ کرسکتے ہیں۔آپ اپنا دل قادرِ مطلق خُدا کے حوالے کرکے یہ کرسکتے ہیں۔

(97) ایک چھوٹے بچے کی طرح۔وہاں پیچھے میں نے اپنے چھوٹے بچے پر دھیان دیا، جبکہ آج صُبح، اُسکی ماں اُسے چھوٹی جیکٹ پہنانے کی کوشش کررہی تھی۔وہ اپنا چھوٹا ہاتھ آستین میں ڈالنا چاہتا تھا۔وہ اپنا ہاتھ اُس میں نہ ڈال سکا؛ کیونکہ اُسکو معلوم نہیں ہے۔آپکو اُسکے چھوٹے ہاتھ کی رہنمائی کرنی

پڑیگی۔ وہ اپنا ہاتھ اُس میں ڈالنا چاہتا ہے، اور ہر طرح سے اپنی کوشش کرتا ہے۔لیکن وہ اُس آستین تک نہیں پہنچ پاتا۔ وہ جانتا ہے وہ اُس آستین تک نہیں پہنچ پایا۔

(98) اوراسی طرح آپ جانتے ہیں آپ خُدا کے ساتھ درست نہیں ہیں، کیونکہ آپ ابھی تک عیب جوئی کرر ہے ہیں، جھوٹ بول رہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ خُدا کیساتھ ٹھیک نہیں ہو سکتے، جب تک آپ کا ضمیر بدل نہیں جاتا، مجھے پروانہیں آپ کتنے چرچز سے تعلق رکھتے ہیں۔ بھائی، یہ پُرانی طرز ہے، یہ اُبال دیگی اور آپکے ضمیر میں رس ڈال دیگی۔ ٹھیک ہے!

(99) وہ اپنا ہاتھ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے، اُسے کسی کی مدد کی ضرورت ہے، کیسے اپنا ہاتھ جیکٹ میں ڈالنا ہے۔ پھر جب اُسکا ہاتھ اُسکی چھوٹی جیکٹ میں چلا جاتا ہے، تو وہ جان جاتا ہے کہ وہ اب ٹھیک ہے۔

(100) نیا جنم پائے ہوئے ہر ایک مسیحی کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے۔ جب وہ خُدا میں ہوتا ہے، وہ اپنی زندگی خُدا کے کلام کے ساتھ چیک کرتا ہے اور وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ کلام کی ہر بات کے ساتھ کھڑا ہے۔ اُسکے پاس صبر، حلیمی، فروتنی، خاموشی، قوت، ایمان، محبت، خوشی، اور صُلح ہوتی ہے۔ وہ بے چینی کے سُمندر میں نہیں اچھلتا۔ وہ چھوٹی چھوٹی باتوں کی فکر نہیں کرتا۔ وہ بوتل کی طرح، طوفانی سُمندر میں ادھر اُدھر نہیں اچھلتا۔ وہ مضبوط ہوتا ہے۔ اُسکے خیال پاک ہوتے ہیں۔ اُسکا دل پاک ہوتا ہے۔ اُسکی نیت پاک ہوتی ہے۔ اُسکا متبادل درست ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ وہ خُدا کے کلام کی قطار میں ہے۔ پورا دوزخ اُسے ہلا نہیں سکتا۔ وہ خُدا کے کلام سے جڑا ہوا ہے۔ اُس میں الٰہی محبت ہے، اور ہر مرد و خواتین کیلئے، اُسکے دل میں پاکیزگی ہے۔ دیکھیں وہ...... وہ دنیا کی چیزوں سے پرہیز کرتا ہے، وہ اُسکے لئے مرُدہ ہیں؛ وہ اُنہیں مزید نہیں چاہتا۔ دیکھیں، آپ ایک لڑکی کو جو بے حیا کپڑے پہنتی اور بغیر مقصد کے باہر گھومتی ہے پاک روح والی لڑکی نہیں بنا سکتے ہیں۔نہیں، جناب۔

(101) اب، وہاں جا کر اُسے بتانے کی ضرورت نہیں کہ وہ غلط ہے، دیکھیں وہ آپکا یقین نہیں کریگی، کیونکہ وہ اتنا ہی جانتی ہے۔ اور یہی اُسکی خوشی ہے۔ اور خواتین چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں؛ اور شام کو، باہر نکل جاتی ہیں، جب مرد واپس گھروں کو آرہے ہوتے ہیں؛ یا صحن کا گھاس کاٹ رہے

ہوتے ہیں، پس جیسے...... مجھے بتائیں کیا یہ درست ہے؟ خواتین، میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ- کہ آپ بُری ہیں۔ میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ آپ بداخلاق ہیں۔لیکن بہن، آپ نہیں جانتی ہیں، آپ پر بُری روح کا قبضہ ہے۔آپ اسکے لئے کیا کرینگی؟ آپ کے پاس اسے سمجھنے کی قوت نہیں اور یہ ٹھنڈی چیز نہیں ہے۔ یہ گرم ہے۔ یہ ایک بُری روح ہے۔

(102) آپ کہتی ہیں''میں؟ میں، چرچ جاتی ہوں!''نبوکدنضر ایک عظیم بادشاہ تھا۔لیکن، وہ مغرور ہوگیا، اور خُدا نے اُسے ایک بیل کی روح دیدی، اور وہ سات سال تک گھاس کھاتا رہا، اور اُسکے ناخن اسطرح بڑھ گئے جیسے ان میں سے کچھ خواتین کے بڑھے ہوئے ہیں۔ یہ سچ ہے۔اور اُس پر بدروح نے قبضہ کرلیا تھا۔

(103) ایک شخص بدروح گرفتہ تھا اور اُس نے اپنے کپڑے اتار دیئے۔لوگ اُسے کپڑے نہیں پہنا سکے تھے۔کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ یہ گمراہ کرنے والی روحیں ہیں۔

(104) آپکے چرچ میں یہ موجود ہیں۔آپکا منادایسی باتیں کہنے سے ڈرتا ہے، اُسے ڈر ہے کہ آپ دہ یکی دینا بند کردینگے۔یہی سبب ہے۔ یہی پریشانی ہے۔میرے، خُدایا! آپ کیسے گِدھوں کے جھنڈ کو کلام سُنا سکتے ہیں، جب تک آپ اُنہیں بدل نہ لیں اور اُنکا آغاز، خُدا کے ساتھ درست نہ ہو؟ وہ ہر وقت اپنی چونچ مُردار چیزوں میں مارینگے۔آپکو اُنہیں باہر نکالنے کی ضرورت ہے، اور پُرانی طرز کی بیداری کی ضرورت ہے جو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پھیل جائے، اور مردو خواتین خُدا کیساتھ درست ہوجائیں۔آئیں، دنیا کی چیزوں کو چھوڑ دیں! آئیں، چاپلوسی کی منادی کو چھوڑ دیں۔آمین۔انجیل کی منادی کریں۔خُدا فرماتا ہے۔''اگر تم دنیا، اور دنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو، تو خُدا کی محبت تم میں نہیں ہے۔''

(105) لوگ اوپر نیچے کود سکتے ہیں، اور غیر زبانیں بول سکتے ہیں، اور ساری رات شور کرسکتے ہیں جیسے ٹین بج رہا ہو؛ اور اگلی صبح، باہر جاتے ہیں، اور غصّے سے بھرے ہوتے ہیں اور لڑائی جھگڑا کرتے ہیں، اور وہاں سے سیدھا کلیسیا میں جاتے ہیں اور کچھ بتاتے ہیں جسکی وجہ سے کلیسیا ٹوٹ جاتی ہے۔ یہ دنیا میں گمراہ کرنے والی بُری روحوں کے علاوہ، اور کچھ نہیں ہے! آپکو واپس کلام پر آنا

چاہیے، جہاں خُدا کی پا کیز گی، اور خالص پن ہے۔آمین۔یہ درست ہے۔گمراہ کرنے والی روحیں کلام کے حوالے پیش کرتی ہیں!

(106) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، یہاں ایک آدمی نے، ایک عورت کو لیا......اور کیتھولک میں ایسی درجنوں ہیں۔اُسکے سنِ یاس کے وقت کے دوران، خون اُسکے ہاتھوں اور ماتھے میں آ گیا۔میرا خیال ہے......وہ اچھا خاصہ پاک روح یافتہ منادتھا۔اُس آدمی کے پاس اُس خون سے بھری ایک بوتل تھی، جو اُس عورت کے ہاتھوں سے نکلا تھا، اور اُسکے ساتھ وہ لوگوں کو مسح کررہا تھا۔شی! رحم ہو! یہ مخالف مسیح ہے! مجھے پروانہیں چاہے خون اُسکے ناک سے نکلے یا سر سے نکلے، یا جہاں سے بھی نکلے، بھائی، خُدا کے بیٹے یسُوع مسیح کے خون کی جگہ کوئی اور خون نہیں لے سکتا۔بس وہی خون ہے جسکے بارے میں مَیں جانتا ہوں۔وہ اپنے ایک ہاتھ سے تیل ڈالتی ہے، اور دوسرے سے مے، اور، اگر آپ اسے دین میں استعمال کرتے ہیں، تو یہ شیطان ہے۔اور دیکھیں ایسی چیزوں میں کئی منادگر جائینگے!

(107) ہمیں کس کی ضرورت ہے، ہمیں واپس گائیڈ بک کی طرف آنے کی ضرورت ہے، واپس خُدا کے کلام پر آئیں! یہ خُدا کا کلام ہے، یہ پُرانی مبارک بائبل ہے۔کہتے ہیں،"بھئی، مجھے یہ کام کرنے سے ڈر لگتا ہے، بھائی برنہم۔مجھے ڈر ہے کہ میری خوشی چلی جائیگی۔" کیا معاملہ ہے؟ آپکو نہیں معلوم خوشی کیا ہے۔

(108) میں کہتا ہوں میں ایک شرابی کو مجرم نہیں ٹھہراتا کہ وہ باہر نکلتا ہے اور شراب پیتا ہے۔یہ اُسکا مزاج ہے۔وہ نہیں جانتا۔وہ صُبح، اُٹھتا ہے، اور نشے کی وجہ سے، اُسکا سر بھاری ہو جاتا ہے۔باہر جاتا ہے اور اپنے لئے بیئر کی دو تین بوتلیں لے آتا ہے، اور وہ جاتا ہے اور اپنے لئے شراب، اور باقی چیزیں لے آتا ہے۔

اور پیچھے بیٹھ کر سگریٹ پیتا ہے اور دھواں نکالتا ہے، اور اپنے ناک سے اسطرح دھواں نکالتا ہے جیسے مال گاڑی سے نکلتا ہے۔بس یہی کچھ ہے۔میں اُس کو مجرم نہیں ٹھہراتا؛ کیونکہ وہ صرف اسی خوشی کو جانتا ہے۔اور وہ بس اتنا ہی جانتا ہے۔وہ فطرتی طور پر، سُور ہے۔

(109) شرم کی بات ہے جو اپنے آپکو مسیحی کہتے ہیں اور خوشی کیلئے ان چیزوں پر بھروسہ کرتے

ہیں، جبکہ خوشی کا سب سے بڑا پاور ہاوس پاک روح کی انجیل کے علاوہ کچھ اورنہیں ہے۔ ہر دکھی انسان کیلئے پاک روح کی انجیل ایک کامل نشہ ہے۔ آپ یسُوع مسیح کی انجیل کا ایک گھونٹ پی لیں، اور پاک روح سے بھر جائیں، اور جب تک آپ اس دنیا میں زندہ رہیں گے اسکا نشہ نہیں اترے گا، آمین، یہ نا قابلِ بیان اور جلال سے بھری ہوئی خوشی ہے۔ اسکا جوش مسلسل رہتا ہے۔ اسکا خمار مسلسل رہتا ہے، اور اسکا نشہ دن رات رہتا ہے! آمین۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔

(110) کلیسیا آتی ہے، اور دوسری باتیں اپنالیتی ہے۔ انہیں ایک پارٹی کرنی ہے جہاں وہ سب سُمندر کے کنارے جاسکیں، اور تفریح کرسکیں۔ اور رفاقت میں، ملکر تاش کھیل سکیں۔ یہ سچ ہے۔ اور کبھی کبھی، کسی ممبر کے گھر میں جا کر، ڈانس کرسکیں، اور کبھی کبھی چرچ کے بیسمنٹ میں یہ کام کرسکیں۔ ڈانس کو، اپنا کر، خوشی حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں، کیا معاملہ ہے؟ کسی نہ کسی طرح، یہ سُوروں کا ایک جھُنڈ ہیں۔ یہ آغاز ہی سے، سُور ہیں۔ اور اگر کبھی یہ مسیح کے رابطے میں آگے، تو ان کے پاس اتنی بڑی خوشی ہوگی، کہ آدھی رات والی چیزیں، پھرانہیں مُردہ لگیں گی۔ انجیل کی مے، روح سے پیئیں، یہ نا قابل بیان اور جلال سے بھری ہوئی خوشی ہے۔

(111) پاپی کو مجرم نہ ٹھہرائیں؛ اُس پر رحم کریں۔ اُسے سگریٹ پینے کیلئے جانے دیں، اُسے شراب پینے کیلئے جانے دیں، اُسے تاش کھیلنے کیلئے جانے دیں۔ کیونکہ یہی اُسکی خوشی ہے۔ اُسے مُجرم نہ ٹھہرائیں۔ وہ گھر میں تھکا ماندہ آتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، وہ خوشی کرنا چاہتا ہے۔ آپ ایسی خُدا پرست زندگی گزاریں اور اُسکے سامنے ثابت کریں کہ انجیل میں جو خوشی ہے وہ اُسکی خوشی سے، لاکھوں گنا زیادہ ہے۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] اور اگر وہ شخص اسی حالت میں مرجاتا ہے، تو وہ اپنی شراب کی وجہ سے، دوزخ میں جائیگا۔ یہ شیطان کا نشہ ہے۔ اگر وہ شخص، سگریٹ پیتے مرجاتا ہے، تو خُدا اُسکی عدالت کریگا۔ اگر کوئی، کہیں ناچتے ہوئے، مرجاتا ہے، اور بے حیا لباس میں ملبوس رہتا ہے، توخُدا اُسکی عدالت کرے گا۔

(112) لیکن ایک بات ہے، اگر آپ پاک روح کی قوت کے مسح میں مرتے ہیں، جیسے ستفنس موا تو اُس نے اوپر خُدا کے چہرے کو دیکھا، اور کہا، ”میں نے آسمان کو کھلا دیکھا ہے، اور یسُوع کو دہنے

ہاتھ کھڑا دیکھا ہے،'' آپ آسمان کے ساتھ جُڑے ہوئے ہیں، جیسے مارٹین اپنے بکس کیساتھ۔آمین۔

(113) گمراہ کرنے والی روحیں خُدا کے کلام کا حوالہ دیتی ہیں! چھوڑ دیں، آگے چلیں۔''بھائی برینہم، آپ یہ کیسے کرتے ہیں؟''بس آگے بڑھیں۔آپکو بس یہی کچھ کرنا ہے۔خُدا کے کلام کو لیں۔ کچھ اور کرنے کی کوشش مت کریں۔مذبح پر جھک کر ٹکریں نہ ماریں، نہ شور کریں،''اے خُدا، مجھے پاک روح دیدے!خُداوند، مجھے پاک روح سے بھر دے!''وہ مذبح پر، ٹکریں مارنے سے نہیں آئیگا۔ اس سے کوئی بھلا نہیں ہوگا۔نہیں۔وہ اس طریقے سے نہیں آتا۔اُسے، اُسکے کلام کے مطابق لینا ہوگا!

(114) پطرس کو دیکھیں۔پطرس مشکل میں تھا، ایسا لگ رہا تھا کہ وہ مر رہا ہے۔اور اُس نے خُداوند کو، پانی پر چلتے دیکھا۔اور اُس نے کہا،''خُداوند، اگر تُو ہے، تو مجھے بھی آنے کی اجازت دے۔''

خُداوند نے کہا،''آجا۔''

(115) دیکھیں کیا پطرس نے کہا،''خُداوند، اب ایک منٹ ٹھہریں، مجھے چالیس دن کا روزہ رکھ لینے دیں، تاکہ دیکھو کیا میں پانی پر چل سکتا ہوں، یا نہیں۔اے خُداوند، اگر اس کشتی میں، مجھ پر روح کا کافی مسح آجائے اور میں روح میں ناچ سکوں، اور غیر زبانیں بول سکوں، پھر میں پانی پر چل سکتا ہوں''؟ نہیں، جناب! اُس نے خُدا کو اُسکے کلام کے مطابق لیا، چھوڑو اور آگے بڑھو۔اور خُدا نے اُسے پکڑ لیا۔

(116) کیا ہوتا اگر خُدا موسیٰ سے ملتا، اور اُس سے کہتا،''موسیٰ، مصر میں جا، اور فرعون سے کہہ، 'میرے لوگوں کو جانے دے'''؟ کیا ہوتا اگر موسیٰ کہتا،''پہلے، مجھے چالیس روزے رکھ لینے دے، تاکہ میں دیکھوں کہ مجھ میں اتنا ایمان ہے کہ میں تجھ، خُدا کی تابعداری کر سکتا ہوں۔پہلے مجھے کوئی اور کام دے، کوئی اور کام، خُداوند۔میں آپکو بتاتا ہوں، دیکھیں پہلے مجھے، روح میں آجانے دے''؟ موسیٰ نے کبھی کوئی سوال نہیں پوچھا، اُس نے خُدا کو اُسکے کلام کے مطابق لیا، اور چل دیا۔اسی طرح آپکو کرنا ہے، خُدا کو اُسکے کلام سے لیں۔پھر آپ جان جائینگے آپ یہ کام کرنے کے قابل ہیں۔اُس نے کسی چیز کا انتظار نہیں کیا، وہ بس آگے بڑھا اور وہ کام کر دیا۔

(117) ایلیاہ کے بارے میں کیا خیال ہے، جب وہ کوہ کرمل سے اترا، کیا وہ وہاں لمبے عرصے

تک رہا؟ دیکھیں وہ ایک غریب بیوہ عورت سے ملا۔ وہ ایک......وہ ایک پردیسی، اور غیر قوم تھی۔ اور جب وہ اُس سے ملا تو وہ وہاں، باہر کچھ لکڑیاں تلاش کر رہی تھی۔ اور خُدا نے اُسے بتایا، ''اُس بیوہ کے گھر جا۔'' منادکے جانے کیلئے کیا ہی جگہ ہے!

(118) پھر یہاں وہ اُس بیوہ کے گھر جاتا ہے۔ جب بیوہ نے لکڑیاں چن لیں، تو اُسکے پاس دو لکڑیاں تھیں۔ کہا، ''تُو کیا کر رہی ہے؟''

(119) کہا، '' کچھ لکڑیاں چن رہی ہوں۔ میرے پاس فقط اتنا آٹا ہے جس سے میں دو روٹیاں بنا سکتی ہوں۔ میرے پاس بس اتنا ہی بچا ہے۔ تین سال سے ہمارے ہاں بارش نہیں ہوئی ہے۔'' اور کہا، ''میں روٹیاں بنانے جا رہی ہوں۔ میں اور میرا بیٹا انہیں کھائینگے، اور مر جائینگے۔''

(120) اُس نے کہا، ''پہلے میرے لئے، ایک بنا!'' ہللّویاہ! اوہ، میں جانتا ہوں میں تھوڑا سا پاگل ہوں، لیکن، میں جیسا بھی ہوں میں خُداوند کی طرف ہوں۔ کہا، ''پہلے میرے لئے، ایک بنا لا۔ کیونکہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔'' آپکا مقام یہ ہے۔

(121) یہ کیا ہے؟ ''پہلے خُدا کی بادشاہی، اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو۔'' خُدا کی بادشاہی ''شور کرنا نہیں،'' خُدا کی بادشاہی ''جذبات نہیں،'' خُدا کی بادشاہی ''یہ یا وہ نہیں۔'' بلکہ ''خُدا، اور اُسکی راستبازی ہے، اور باقی ساری چیزیں تمکو مل جائینگی۔'' اُسے اول رکھیں!

(122) دیکھیں، اُس بیوہ نے سن رکھا تھا۔ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا کلام سے ہے۔'' بیوہ نے کہا، ''یہ خُداوند کا کلام ہے، یہ خُدا کا مقدّس بندہ ہے۔ یہ خُدا کا نبی ہے، اور میں جانتی ہوں یہ سچ ہے۔ اور یہ خُدا کا کلام ہے۔''

(123) اب، وہ پڑوسیوں کے پاس یہ پوچھنے کیلئے نہیں گئی کہ میں کیا کروں۔ وہ یہ بات پڑوسیوں سے نہیں کرنا چاہتی تھی ......اور اُنکو بتانا نہیں چاہتی تھی، بتائیں، ''اب، آپ کا کیا خیال ہے؟ میرے گھر میں مناد آیا ہے، اور یہ کہہ رہا ہے۔ سوزی، تمہارا اس بارے میں کیا خیال ہے؟''

(124) وہ اندر گئی، اور بنانا شروع کیا۔ وہ آگے بڑھی۔ اُسکے پاس جو کچھ تھا اُسکے ساتھ آگے بڑھی، تا کہ اور حاصل کر سکے۔ اور آج دنیا کو اسی کی ضرورت ہے، یہ ایک پُرانے طرز کی اچھی بات ہے

جو کچھ آپکے پاس ہے اُسی کے ساتھ آگے بڑھیں۔ ہلّلو یاہ ! اُس نے پیمانہ خالی کر دیا، تا کہ بھرا ہوا پا سکے۔اُس نے سارا تیل جو اُسکے پاس تھا انڈیل دیا،اور سارا آٹا اور سارا تیل جو اُسکے پاس تھا، ایک مناد کو، یعنی خُدا کی بادشاہی کو دیدیا۔اور جب اُس نے سارا انڈیل دیا،تو خُدا اینچے آ گیا،اور مَٹی کو آٹے سے بھر دیا،اور کُپی کو تیل سے بھر دیا۔اُس نے دوبارہ لاکر، مناد کے آگے روٹی رکھی ۔اور خُدا نے ، دوبارہ مَٹی بھر دی۔ وہ ہر بار آٹا نکالتی تھی ۔وہ نکالتی تھی،اور خُدا بھر دیتا تھا۔

(125) میں کہونگا، آج ، اگر انسان اپنی ساری احمقانہ چیزوں کو نکال دے،اور مسیحیت کی نقل چھوڑ دے ،اور پاک روح کو اُسکی جگہ پر رکھے،تو یہاں ایٹ پین سٹریٹ میں بیداری آ جائیگی جو سارے ملک میں پھیل جائیگی ۔ بیکار باتیں ترک کر دیں ۔ خُدا کے کلام پر واپس آ جائیں ۔اور جو کچھ آپ میں بھرا ہے،اُسے انڈیل دیں ۔آپ آگے بڑھیں ،اور خُدا اندر آ جائیگا۔آپ خالی کریں، خُدا بھر دیگا۔باقی ساری بیکار کی باتیں ہیں، کہ،" آپکو یہ کرنا ہے،اور آپکو وہ کرنا ہے؛ آپکو یہ کرنا چاہیے آپکو وہ کرنا چاہیے۔"انہیں بھول جائیں !اپنی روح کو خالی کر دیں !

(126) کہیں،"اے خُدا، مجھے مکمل طور پر، بدل دے...... میں آج سے، مکمل طور پر تیرا ہوں۔ خُداوند، میں ٹوٹے دل کیساتھ تیرے پاس آتا ہوں ۔میں شکستہ روح کیساتھ تیرے پاس آتا ہوں ۔ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں ۔اور تُو جانتا ہے میں تجھ سے پیار کرتا ہوں ۔اور میں چالیس دن کے روزے اور باقی ساری بیکار باتیں بھولنا چاہتا ہوں اور دیکھنا چاہتا ہوں میں کیسے خُدا کے نزدیک آ سکتا ہوں، اور یہ، وہ،اور باقی سب، بیکار کی باتیں ہیں ۔"

(127) اسے بند کر دیں ! کلام میں کوئی ایسا حکم نہیں جو آپکو چالیس روزے رکھنے کیلئے کہتا ہو۔ کوئی ایسی بات نہیں ۔ دنیا میں کوئی چیز آپکو روزہ رکھنے کیلئے نہیں کہہ سکتی ؛ جب تک خُدا آپکو نہ کہے ۔ پھر جب آپ روزہ رکھتے ہیں،تو آپکو بھوک نہیں لگتی ،اور ساری چیزیں ٹھیک چلتی ہیں ۔ جیسے ہی آپ روزہ رکھتے ہیں، بھائی ، پھر آپکو خوشی ہوگی اور سارا وقت شادمان رہیں گے ۔ کہا گیا ہے،"ریاکار لوگوں کی طرح اپنے آپکو ظاہر نہ کرو،اور اپنی صورت ، اداس نہ بناؤ۔'میں چالیس دن کے روزے میں ہوں ۔ میرے کپڑے اب مجھے فٹ نہیں آئینگے ۔ میرا وزن تیس پونڈ کم ہو گیا ہے،اور اُنہوں نے مجھے کہا

ہے جب یہ ختم ہو جائینگے تو میں سمارٹ نظر آونگا۔'' اوہ، یہ بیوقوفی ہے! یہ شیطان کی گمراہ کرنے والی روحیں ہیں۔

(128) مذبح پر چلے جاؤ، اور کہتے رہو'' جلال ہو، جلال ہو، جلال ہو'' جب تک تمہاری زبان بدل نہیں جاتی، اور کہتے ہیں،'' آپ کو پاک روح پانے کیلئے زبانیں بولنی پڑیں گی۔'' بیوقوفی ہے! اسے خالی کر دیں!

(129) اپنے سسٹم سے باہر نکل آئیں اور خُدا کے کلام پر آ جائیں! اُس نے کہا ہے،'' توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے، تو تم روُح القدُس انعام میں پاؤ گے۔'' اگر خُدا اپنے کلام کو پورا نہیں کرتا، تو وہ خُدا نہیں ہے۔ آمین۔ خالی ہو جائیں۔ اور بھر جائیں۔ آمین۔ واہ! میں اس سے پیار کرتا ہوں۔ یہ اُسکا کلام ہے۔ خُدا نے یہ کہا۔ یہ سچ ہے۔ اور اگر خُدا نے یہ کہا ہے، تو خُدا اسکی فکر بھی کریگا۔ یہ درست ہے۔ ساری تیاریاں جو آپ کرتے ہیں، وہ سب فقط چرچ جانے کیلئے ہوتی ہیں......

(130) یہ بس ایسے ہے جیسے بوگیوں کا کام کیا جاتا ہے یہاں ایک بہت بڑا مال بردار سامان کا جھنڈ ہے، یا، مسافر ڈبوں کا بہت بڑا جھنڈ ہے۔ میں وہاں کام کیا کرتا تھا۔ اور وہ وہاں بڑی بڑی بوگیاں اور باقی چیزیں بناتے تھے، اور مضبوط اور بھوری کندہ لکڑی، اُسکے چوگرد لگاتے تھے، اور ہر کام بڑی خوبصورتی سے کرتے تھے، اور اُسے ریل کی پٹڑی پر لے آتے تھے، دیکھیں وہ اتنی بے جان ہوتی تھی جیسے دروازے کا کیل۔ اُسکے ساتھ انجن جوڑتے تھے، اور اُس میں بھاپ نہیں ہوتی تھی۔ اُسے بس جوڑا جاتا تھا۔

(131) آج اُسے کس کی ضرورت ہے بوائلر میں تھوڑی سے آگ کی۔ آج کس کی ضرورت ہے تھوڑی سی بھاپ کی۔ آج چرچ کو، کس چیز کی ضرورت ہے، کھولنے کی: سب سے زیادہ ابلنے کی تا کہ گناہ کو ابال کر اپنی زندگی سے باہر نکالا جائے، یہ محبت ہے۔ اور اگر آپ ایک دوسرے سے محبت نہیں کر سکتے، تو آپ خُدا سے کیسے محبت کر سکتے ہیں جسے آپ نے دیکھا ہی نہیں؟ محبت گناہ کے ڈھیر کو چھپا دیتی ہے۔ خُدا سے محبت کریں، پھر آپ ایک دوسرے سے بھی محبت کرینگے، پھر آپ چرچ سے

پیار کرینگے، پھر آپ ہر ایک سے پیار کرینگے، اور آپ ہر خُدا پرست سے پیار کرینگے، اور آپ دنیا کی چیزوں سے دُور رہیں گے۔

(132) گمراہ کرنے والی روحیں چاروں طرف گھوم گھوم کر لوگوں کو یہ، وہ، اور باقی باتیں بتا رہی ہیں، ''لوگ یہ کریں۔ لوگ وہ کریں۔'' اور یہی سبب ہے کہ تنظیمیں اُٹھ کھڑی ہوئی ہیں، اور اُنہیں کوئی چھوٹا مکاشفہ مل گیا ہے اور وہ کہتے ہیں، ''خیر، اب، میں اس آدمی کا یقین کرتا ہوں ......اور میں بائبل میں شور مچانے پر ایمان رکھتا ہوں۔'' یہ درست ہے۔ یہ حقیقت ہے۔ اُنہوں نے اسی بات پر ایک تنظیم بنالی ''جب آپ چلاتے ہیں، آپکو وہ مل جاتا ہے۔'' لیکن آپکو نہیں ملتا ہے۔

(133) دوسرا کوئی اُٹھتا ہے، اور کہتا ہے، ''غیر زبانیں بولیں۔'' یہ ٹھیک ہے۔ یہ بائبل میں ہے۔ ''خیر، جب آپ زبانیں بولتے ہیں، تو وہ آپکو مل جاتا ہے۔'' لیکن دیکھیں بہت ساروں نے غیر زبانیں بولیں ہیں لیکن اُنکے پاس وہ نہیں ہے۔ سمجھے؟ وہ یہ نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔

بہت سارے کہتے ہیں، ''بھئی، ہم بھی نبوت کرتے ہیں۔''

(134) اُن نبیوں کو دیکھیں اُنکے سروں پر سینگ تھے، اور اوپر نیچے اچھل رہے تھے اور نبوت کر رہے تھے۔ میکایاہ نے کہا، ''تم سب، جھوٹ، بول رہے ہو۔'' آمین۔ ٹھیک ہے۔ خُدا اسطرح نہیں آتا۔ خُدا ایک سنجیدہ ٹوٹے ہوئے دل میں، اور شکستہ روح میں آتا ہے۔ ''جو آنسوؤں کے ساتھ بوتے ہیں، وہ خُوشی کے ساتھ کاٹینگے، اور اپنے پولے لئے ہُوئے شادمان لوٹیں گے۔'' آمین۔ دوستو، اب ٹھیک ہو جائیں۔

(135) بہت زیادہ شیاطین کا علم ہے، اور بدروحیں انسانی ارواح میں کام کر رہی ہیں! انکے پھلوں پر غور کریں۔ انسان زندگی کیسے گزار رہا ہے اُس پر غور کریں۔ ان کے اعمال پر غور کریں، جس طریقے سے یہ کام کرتے ہیں اُس پر غور کریں، ان کے مقاصد کو دیکھیں۔ یہ بالکل ناممکن ہے......اور اگر میں آپکو بتاؤں، ''تو صرف ایک طریقہ ہے......دیکھیں یہاں کاریں موجود ہیں، اور یہاں سب قطار میں ہیں۔ اور چارلس ٹاؤن میں فردوس ہے۔ آپ چل کر نہیں جاسکتے۔ اور جانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، اور وہ کار ہے۔ اور ہر شخص جس نے وہاں جانا ہے اُسکے پاس پانچ گیلن تیل ہونا

چاہیے۔'' یہاں اُسکی کار موجود ہے، لیکن بغیر تیل کے وہ اُسے چلا نہیں سکتا۔ دیکھیں، بالکل مکمل طور پر، اسی طرح آسمان پر جانے کیلئے ہے۔ اگر آپ خُدا کے بغیر مر جاتے ہیں، تو مجھے پروا نہیں آپ نے کیسی زندگی گزاری ہے اور آپکی کتنی کاریں ہیں، اگر آپ کے اندر خُدا کی محبت نہیں ہے تو آپ خُدا کی بادشاہی میں نہیں جاسکتے ہیں، بلکہ آپ فنا ہو جاتے ہیں۔

(136) دیکھیں ایک منفی اور ایک مثبت ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہاں سے کتنا پوزیٹو کرنٹ جا رہا ہے، اگر اسے نیچے تار نہیں ملتی، تو بجلی نہیں آئیگی۔ یہ درست ہے۔ آپکو جڑ سے، خُدا کی محبت میں آنا پڑیگا۔ اوہ، بھائی! آپکو نیگیٹو اور پوزیٹو دونوں کو ایک ساتھ ملانا ہوگا، پھر آپکے پاس روشنی ہوگی، پھر آپکے پاس پُرانی طرز کی اچھی انجیلی روشنی ہوگی۔ اور پھر ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک اسے پھیلا دیں۔ اسکے بغیر آپ اسے حاصل نہیں کر پائینگے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ پوزیٹو کے ساتھ کتنا اچھلتے کودتے ہیں، آپکے پاس روشنی کیلئے زمینی تار ہونی چاہیے۔ آمین۔

(137) کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے؟ آپ یہاں زمین میں ایک تار لگاتے ہیں، اور ہر چیز ٹھیک نیچے سب سٹیشن میں جاتی ہے، ٹھیک زمین کے نیچے تک۔ اور جب بھی کوئی آدمی اس جڑ سے جُڑتا ہے اور اُسکی بنیادیں خُدا کے کلام میں ہوتی ہیں، اور اُسکی جڑیں اور بنیادیں، کلوری میں ہوتی ہیں، جہاں اُسکا لنگر ہے، اور وہاں خُدا کا ستون کھڑا ہوتا ہے، پھر انجیل کی روشنی چمکتی ہے۔ آمین۔

(138) آپکو معلوم ہے کیا مسلہ ہے؟ لوگ اس بڑے رسمی مُردہ خانہ میں ہیں، اور انجیل کی منادی کرنے کا بہانہ کر رہے ہیں۔ کل میرے پاس ایک بیچارہ مناد آیا تھا، جسکا تعلق کیتھولک کے علاوہ، آج اس ملک کی سب سے بڑی تنظیم سے ہے۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میں بیمار اور تھکا ہوا ہوں۔'' کہا، ''وہ ہم سب منادوں کو چوغے اور کالرز پہنانے جا رہے ہیں، اور۔ اور کچھ خاص باتوں کی منادی کرنی ہے۔ اور ہر سہ ماہی پر، وہ ہمیں بتائینگے کس بات کی منادی کرنی ہوگی۔'' اُس نے کہا، ''اب میں مزید انکے ساتھ کھڑا نہیں ہوسکتا۔'' اُس نے کہا، ''مجھے کیا کرنا چاہیے؟ کیا مجھے منادی جاری رکھنی چاہیے؟''

(139) میں نے کہا، ''بھائی، جب تک آپ تنظیم کے ساتھ ہیں، اُسکی عزت کریں۔ آپ وہ

کریں جو وہ چاہتے ہیں۔ آپ اپنے پریسبٹر یا نگرانِ اعلیٰ کے پاس جائیں، اور کہیں، 'جناب، میں نے خُدا کے روح سے نیا جنم پایا ہے۔ اور یہ خُدا کے کلام کے مطابق ہے۔ اگر آپ مجھے اس بات کی منادی کرنے دیں، تو میں آپکے چرچ کے ساتھ رہونگا۔ اگر یہ نہ کرنے دیں، تو میں گیا۔ یہ عہدہ کسی کو دے دیں۔'' اسے کرنے کا یہی طریقہ ہے۔ ادھر اُدھر جھاڑیوں میں ڈنڈے نہ چلائیں۔ منفی باتیں مت کریں۔ باہر نکل آئیں اور وہی کہیں جو کہنا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(140) اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، آپکا کیا خیال ہے میرے پاس کلیسیا ہوگی؟''

(141) میں نے کہا، ''جہاں گوشت ہے، وہاں عقاب اکٹھے ہو جائینگے۔'' یہ درست ہے، وہ پیروی کرینگے۔

(142) جیسے ایک آدمی نے، ایک بار، مرغی کے بچے پیدا کروائے۔ اب، یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ میرا مطلب مذاق کرنا نہیں ہے۔ میرا مطلب ایک نقطہ ہے۔ وہ چوزوں کیلئے تیاری کر رہا تھا، اور اُسکے پاس پورے انڈے نہیں تھے۔ اُس نے ایک بطخ کا انڈا رکھا دیا۔ اور جب وہ بچے پیدا ہوئے، تو بطخ کا بچہ چوزوں میں عجیب نظر آ رہا تھا۔ پس مرغی جب بھی چوزوں کو بلاتی اور وہ آتے، لیکن بطخ اُسکی زبان نہ سمجھتی۔ لیکن، ایک دن، مرغی سبکو کھیت میں لے گئی۔ اور وہاں کھیت کے پیچھے ایک تازہ پانی کا تالاب تھا۔ جب اُس چھوٹی بطخ کو پانی کی مہک آئی، تو وہ جتنی جلدی پانی میں جاسکتی تھی چلی گئی۔ پرانی مرغی نے کہا، ''کُڑ، کُڑ، کُڑ۔'' اور اُس چھوٹی بطخ نے کہا، ''ہنک، ہنک، ہنک۔'' وہ پانی میں چلی گئی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ فطرتی طور پر، بطخ تھی۔ جیسے ہی اُسے پانی کی مہک آئی، بھائی، وہ پھر اُس سے دُور نہ رہ پائی، کیونکہ وہ ایک بطخ تھی۔

(143) اور آج میں کہتا ہوں، وہ لوگ جو واقعی خُدا کو پانا چاہتے ہیں، اُن کو کوئی بھی چرچ مجبور نہیں کر پائیگا اس کام، یا اُس کام کیلئے، یا اُن باتوں کیلئے جنہیں وہ جینا نہیں چاہتے ہیں۔ اگر آپ کے اندر خُدا کی فطرت ہے، تو آپ پاکیزگی کی طرف جائینگے۔ آپ ٹھیک چیز کی طرف جائینگے۔ آپ ٹھیک بات کیلئے کھڑے ہونگے۔ آپ ٹھیک کام کرینگے۔ آپ ٹھیک بات سوچیں گے۔ آپ ٹھیک زندگی گزاریں گے۔ اگر آپ بطخ ہیں، تو آپ کو پانی پسند ہے۔ اگر آپ کرسچن ہیں، تو آپکو کرائسٹ

پسند ہے۔اگر آپ شیطان ہیں،تو آپکو شیطان کی باتیں پسند ہیں۔اگر آپ گِدھ ہیں،تو آپکو مُردار کھانا پسند ہے۔اگر آپ سُور ہیں،تو گندگی کھائینگے۔آج آپ کہاں ہیں؟ ٹھیک ہے۔آپ یہاں دعویٰ کرتے ہیں، کہ آپ خُداوند کی چیزیں کھاتے ہیں،اور پھر شیطان کے ساتھ جڑ جاتے ہیں۔تو پھر ضرور کوئی گڑبڑ ہے۔اُن روحوں کی سننا بند کردیں؛ وہ بدروحیں ہیں۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے آپکو تنہا کھڑا ہونا پڑے۔وہ مرد اور عورتیں تھیں جنہوں نے ہر قیمت چکائی، دیکھیں، مرد اور عورتیں تنہا خُدا کے ساتھ کھڑے رہے۔

(144) میکایاہ کو دیکھیں،وہ کیسے وہاں کھڑا رہا؛جبل الطارق کی چٹان کی طرح نہیں، بلکہ زمانوں کی چٹان کی طرح۔اُس نے کہا،"میں کچھ نہیں بولونگا...... مجھے پروا نہیں سمیزری کیا کہتی ہے۔مجھے پروانہیں جماعت کیا کہتی ہے۔مجھے پروانہیں بادشاہ کیا کہتا ہے۔اگر یہ میرا سر بھی قلم کردیں،تو بھی میں وہی کہونگا جو خُدا میرے مُنہ میں ڈالیگا۔" وہ سچا تھا۔وہ ٹھیک تھا۔

(145) اور آج،اے مرد و خواتین، دنیا پر دھیان نہ دیں کہ اُنکے پاس آپ کیلئے کیا ہے،کونسی تفریح ہے، یا کس قسم کے اُنکے بیکٹر یا کے ٹیکے ہیں، جنکا وہ دعویٰ کرتے ہیں،"آپ چرچ سے جڑ جائیں،آپ ٹھیک ہوجائینگے۔" یہ جھوٹے ٹیکے ہیں۔کیوں؟ آپ ابھی تک گناہ کی بیماری میں مبتلا ہیں۔یہ سچ ہے۔لیکن میں آپکو ایک بات بتاتا ہوں، بھائی،ایک ٹیکہ ہے جو گناہ کو ختم کردیگا،اور وہ، خُداوند یسُوع مسیح کے قیمتی خون کا ٹیکہ ہے اور وہ پاک روح سے بھرا ہوا ہے،اور وہ ٹیکہ آپکو تمام گناہوں سے آزاد کردیگا،اور آپکی تمنائیں آسمان سے جڑ جائینگی،اور آپکے پاس دنیا کی چیزوں کیلئے وقت نہیں رہیگا۔

اب ہم دُعا کرینگے۔

(146) ہمارے آسمانی باپ، جب ہم ان گمراہ کرنے والی روحوں کو لوگوں کے اوپر دیکھتے ہیں،تو یہ جانتے ہیں کہ یہ لوگ خُدا کی چیزوں کو حقیر سمجھتے ہیں،اے خُدا، میں دعا کرتا ہوں، کہ تُو ہر مرد اور عورت کو جو آج یہاں ہیں پکڑ لے۔خُداوند،آج کا دن ایسا ہو، کہ یہ محسوس کریں کے انکی زندگی کلام کے ساتھ میل نہیں کھاتی ہے۔اور یہ غلط باتیں سُن رہے تھے،اور شیطان انہیں میگزین کی پرانی سچی

کہانیوں سے راحت دے رہا تھا، اور دنیا کی پرانی بوسیدہ بکواس، اور پرانی فلمیں اور گندے ڈرامے دکھا رہا تھا۔اے خُدا، ایک مسیحی کیلئے یہ ناممکن ہے کہ ایسی چیزوں کو دیکھے ! اے خُدا، یہ چیزیں ہمیں تنگ کرتی ہیں۔اور تُو نے کہا ہے یہ تجھے بھی تنگ کرتی ہیں، جیسے اُلٹی آنے والی ہو۔تُو نے کہا ہے،''کتا اپنی قے کی طرف لوٹتا ہے، اور-اور ایک سُورنی دلدل کی طرف۔''ایک پرانا کتا قے کریگا۔ایک آدھے جنم والے کو دیکھیں، اور فرق کریں،ایک ریاکار شخص پلُپٹ پر آتا ہے، دیکھیں آپ دنیاداری کو اُلٹی کر کے نکال دیتے ہیں؛ اور ٹھیک چلتے ہیں، لیکن ایسا شخص دوبارہ واپس جاتا ہے اور قے کو کھا لیتا ہے۔اے خُداوند، خُدا، اپنا گھر صاف کر۔ہلّلُو یاہ! پرانے وقت کے پاک روح کو بھیج جو مجرم ٹھہرائے اور انسان کی رغبت کو صاف کرے اور اسکی روح پاک کرے، اور اسے صاف کر کے آسمانی مخلوق بنا دے۔اسے دے......اور یہ عقاب کی طرح اپنی جوانی اور اقرار کو یاد کرے، اونچے پہاڑ پر اُڑ جائے اور دنیا کی چیزوں سے دُور ہو جائے۔اور آسمانی مقاموں میں چلا جائے جہاں سے یہ آنے والی مصیبتوں کو فاصلے سے دیکھ سکے۔خُداوند، یہ بخش دے۔

(147) تُو نے اپنے نبیوں کو، عقابوں کی مانند بنایا، اُنکے پاس عقاب کی سی آنکھ تھی، وہ بہت بلندی پر جاتے تھے اور ہونے والی باتیں وقت سے پہلے دیکھ لیتے تھے۔اے خُدا، اس چھوٹے چرچ کو برکت دے۔ان لوگوں کو برکت دے جو یہاں آئے ہیں۔آج ان اجنبی لوگوں کو برکت دے جو اندر آئے ہیں۔اور یہ جانیں کہ اس مسیح نے کبھی کسی شخص کی طرف مائل نہیں کیا، بلکہ خاص طور پر، اُن لوگوں کو جو ضرورت مند ہیں، خُداوند کی طرف مائل کیا ہے؛ یہ جانتے ہیں کہ کسی دن ہمیں خُدا کی عدالت میں کھڑا ہونا ہے، اور یہ جانتے ہیں کہ ہم اس بات کے لئے قصوروار ٹھہرینگے کہ سچائی کو جانتے ہوئے بھی نہیں بتایا۔اے باپ، میں دعا کرتا ہوں یہ بات ہر دل پر اثر کرے۔یسُوع کے نام میں۔

(148) ایک منٹ ٹھہریں رہیں اور اپنے سروں کو جھکائے رکھیں، مجھے خوشی ہوگی اگر آج صبح کوئی کہے،''بھائی برنہم، میں ان پرانی چیزوں سے تنگ آ گیا ہوں اور تھک چکا ہوں۔کافی عرصے سے بہت ساری چیزیں میرے ساتھ جڑی ہوئی ہیں۔میں-میں ہمیشہ اپنے سے زیادہ بولتا ہوں۔میں-میں وہ کام کر رہا ہوں، جو مجھے نہیں کرنے چاہیے۔ایک مسیحی بننے کیلئے یہ درست نہیں ہے۔میں

نہیں کرنا چاہتا؛ خُدا جانتا ہے میں یہ نہیں چاہتا۔ اور اب میں اُس پرانی روح کی بات مزید نہیں سننا چاہتا۔ یہی روح ہے جس نے ساری زندگی، مجھے حقیقی پیار سے اور مسیح کی آزادی سے دُور رکھا۔ میں چاہتا ہوں آپ میرے لئے دعا کریں، بھائی برنہم، تاکہ یہ۔ یہ روح آج مجھے چھوڑ دے۔'' کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائینگے؟ ہر سر جھکا ہوا ہے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ اوہ میرے، خُدایا! درجنوں ہاتھ ہیں! یہ چھوٹی چھوٹی پرانی چیزیں ہیں، یہ چھوٹی باتیں جو کلیسیا میں آپکے وسیلے گڑ بڑ کرواتی ہیں، اور آپکو مجبور کرتی ہیں کہ آپ ادھر یا اُدھر ہو جائیں۔ اوہ، یہ ناراستی ہے۔ یہ بھائیوں میں نفاق ہے۔ ایسا مت کریں۔ آپ یہ نہیں چاہتے۔ آپ یہ پرانی باتیں نہیں چاہتے ہیں، یہ پرانا غصّہ اور باقی باتیں ہیں، جو آپکو دبا کر رکھتی ہیں۔

(149) کہیں، اے خُدا، میں مزید یہ باتیں نہیں چاہتا۔ میں ان سے تنگ آ گیا ہوں اور تھک گیا ہوں۔ میں آج انہیں چھوڑنے کیلئے تیار ہوں۔ خُداوند، اب میں آرہا ہوں، اور میں اپنی ساری خودغرضی سے الگ ہونا چاہتا ہوں۔ چاہے میرا بھائی اچھا سلوک نہ کرے، پھر بھی میں اُسکے لئے دعا کروں گا۔ چاہے میرا والد اچھا سلوک نہ کرے، میں پھر بھی اُس سے پیار کرونگا۔ اگر میری بیوی اچھا سلوک نہ کرے، یا میرا خاوند اچھا سلوک نہ کرے، میں پھر بھی، خُدا کے حضور، فروتنی سے جاونگا۔ اے خُداوند، میں صرف تیری بادشاہی کو دیکھ رہا ہوں۔ میں اپنے ذہن کو پاک رکھنا چاہتا ہوں۔ میں اپنا دل محبت سے بھرپور رکھنا چاہتا ہوں۔ میں اسی طرح چلنا چاہتا ہوں، جب پریشانی میری چاروں طرف منڈلا رہی ہے، تو میں اپنے ہاتھ اوپر اُٹھا کر اپنے خالص دل سے تیرے حضور آنا چاہتا ہوں، خُداوند، میں جانتا ہوں، کسی دن میری ملاقات تجھ سے ہوگی۔ میں یہ تجربہ حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ آج کے دن، خُداوند، تُو مجھے ایسا بنا دے۔''

(150) کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائینگے، وہ جس نے پہلے اپنا ہاتھ نہیں اُٹھایا تھا۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ بہن، جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں تو ہلکا سا سُر دیں۔ آپکی نظر میں اسکی کتنی اہمیت ہے؟ اب مت کھیلیں۔ یہ کھیلنے کا وقت نہیں ہے۔ یہ قبول کرنے کا وقت ہے۔ اس وقت آپکو قبول کر لینا چاہیے۔ آئیں، اب اپنے آپکو خالی کر دیں۔ کیا آپ کرینگے؟ آئیں، جو کچھ آپ

کے پاس ہے خُدا کو دے دیں۔ کہیں، ''اے خُدا، میرے پاس بہت کچھ نہیں ہے۔ میں ایک گھریلو خاتون ہوں۔ خُداوند، بہت کچھ نہیں کرسکتی، لیکن، میں- میں آپکی بائبل پڑھ سکتی ہوں، میں ہر روز دعا کرسکتی ہوں۔ میں اپنے ذہن کی ساری گندگی نکال سکتی ہوں۔ میں یہ ساری چیزیں باہر نکال سکتی ہوں۔ میں اُن بہت سی باتوں کی مجرم ہوں جو آج صبح مناد نے کہیں تھی، اسلئے، میں- میں اسے خالی کررہی ہوں۔ میں یہ نہیں چاہتی۔ اے خُدا، مجھے محبت سے بھردے۔ مجھے ایسی چیز سے بھردے تاکہ میں اپنے سب سے بڑے دشمن سے بھی پیار کروں۔ میں یقیناً یہ چاہتی ہوں، خُداوند۔''

(151) جبکہ وہ یہاں بجارہی ہے، تو کیا اب آپ یہاں مذبح پر کھڑے ہونے کیلئے نہیں آئینگے، جبکہ ہم دعا کیلئے اکٹھے ہورہے ہیں۔ اگر آپ کا واقعی یہ مطلب ہے، اگر آپ واقعی یہ بھولنے کیلئے تیار ہیں، اگر آپ مخلص ہوکر آئینگے، تو آپ آج کے بعد اس مذبح کو کبھی اپنے دل سے نہیں نکال پائینگے۔ کہیں، ''میں ایک منٹ میں، اس مذبح کے قریب آرہا ہوں، بھائی برنہم، جی ہاں، اور آپ میرے لئے شخصی طور پر دعا کریں۔'' میں- میں آپ سے دعا، کروانا چاہتا ہوں۔ کیا اب آپ آئینگے؟ جبکہ آپکے سر جھکے ہوئے ہیں، تو کون اُٹھیگا اور مذبح پر آئیگا، اور مذبح کے پاس کھڑا ہوجائیگا؟

اے فروتن نجات دہندہ، میرے پاس سے گزر نہ جانا،
میری عاجزانہ فریاد سن؛
جب تُو دوسروں کو پکارے،
اوہ، میرے پاس سے گزر نہ جانا۔
نجات دہندہ، نجات دہندہ،
میری عاجزانہ فریاد سن؛
جب تُو دوسروں کو پکارے،
اوہ، میرے پاس سے گزر نہ جانا۔

(152) اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کب سے مسیحی ہیں، اگر وہ پرانی روحیں اب بھی آپ سے مخاطب ہوتی ہیں، اور کسی کے بارے میں، الٹی سیدھی باتیں کرتی ہیں۔ اور کوئی یہاں کھڑا ہوجاتا

ہے اور کسی دوسرے کے بارے میں باتیں کرتا ہے، اور آپ ایسے لوگوں کے ساتھ مل جاتے ہیں، اوہ، بس ان سے دُور ہو جائیں۔ یہ غلط بات ہے، بھائی۔ ایسا مت کریں۔ یہ کام آپکو موعودہ سرزمین سے الگ کر دیگا۔ اگر وہ چھوٹی چھوٹی باتیں آپ میں ہیں جو نہیں ہونی چاہیے، تو پھر خُدا کی محبت یقیناً آپ کے دل میں نہیں ہے، کیا آپ مرد و خواتین، یہاں آ کر نہیں کہیں گے،''اے خُدا، ٹھیک اسی گھڑی، آج صبح، میں یہاں اپنے آپکو خالی کر رہا ہوں۔ میں اس مذبح سے ایک مختلف شخص بننے جا رہا ہوں۔'' کیا آپ آئینگے؟

(153) کیا یہاں کوئی گناہگار ہے جس نے یسُوع کو کبھی قبول نہیں کیا، اور کیا آپ جانتے ہیں آپ گناہگار ہیں، کیا آپ نہیں جانتے وہ آپکا نجات دہندہ ہے؟ آپ کہتے ہیں،''جی ہاں، بھائی برنہم، میرا خیال تھا میرے پاس بہت خوشی ہے۔ میں ڈانس پارٹی اور باقی پروگراموں میں جاتا تھا۔ میں نے غلط فلمیں بھی دیکھی ہیں۔ اور میں - میں نے غلط قسم کی کتابیں بھی پڑھی ہیں۔ میں نے بیہودہ کہانیوں والی کتب بھی پڑھی ہیں۔ اُنکو پڑھ کر مجھے مزہ آتا تھا۔'' بھائی، آپکے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے۔ یہ آپکی بھوک ہے؛ سمجھے، مجھے دیکھنے دیں وہ آدمی کیا پڑھتا ہے، مجھے دیکھنے دیں وہ کیا دیکھتا ہے، اور کس قسم کا میوزک سنتا ہے۔

(154) کسی دن، کار میں آتے ہوئے، ایک فلاں شخص نے منادی کے بعد میری کار میں ریڈیو چلا دیا، اور بیہودہ گانے چل رہے تھے۔ میں نے کہا،''اسے بند کرو۔ میں یہ سننا نہیں چاہتا۔'' یہ پرانا بُوگی ووگی میوزک تھا۔

اُس نے کہا،''پھر مجھے، کیوں یہ پسند ہے۔''

میں نے کہا،''آپکی عادت خراب ہے۔ آپ غلط ہیں۔''

(155) جب میں یہاں ٹھہرا ہوا تھا، تو کچھ دنوں کے بعد، یہاں پہاڑوں میں، ایک شخص کے ساتھ، ایک پہاڑی کے پاس مچھلیاں پکڑ رہا تھا۔ اور چھوٹے پرندے گا رہے تھے۔ لارک چڑیا شور مچا رہی تھی۔ پرانی مارٹن گیل ہوا میں اڑ رہی تھی، اور، بلبل، گیت گا رہی تھی۔ میں زور سے چلایا، اور میں نے اُس لڑکے سے کہا،''دیکھو، لڑکے، یہ میرا میوزک ہے۔ اسے چلنے دو۔ دیکھو یہ میرا ریڈیو ہے۔ اور

میں یہاں موجود ہوں اور خُدا نے انہیں بھیجا ہے تا کہ یہ میرے لئے گائیں۔اس سے میری جان کو سکون ملتا ہے۔''

(156) بھائی اُس پرانے پاگل پن سے اچھا ہے، یہ وہاں پرانے جوک بکسز چلاتے ہیں، اور شور مچاتے ہیں، یہاں تک کہ آپ عوامی جگہ پر کھانا بھی نہیں کھا سکتے۔ یہ شیطان کی خوراک ہے۔ یہ شیطان کا گھر ہے، اور پاپوں کا ڈھیر ہے۔

کیا آپ سب وہاں جا کر شادمان ہوتے ہیں اور خوشی کرتے ہیں؟ جبکہ لوگ وہاں اُن چھوٹے ڈبوں میں پیسے ڈالتے ہیں، جہاں سے ہر قسم کی گندی چیزیں نکلتی ہیں، کیا آپکو وہاں خوشی ہوتی ہے؟ آپکو شرم آنی چاہیے۔آپ گمراہ ہیں۔آپ خُدا سے دُور ہیں۔آپ خُدا کو نہیں جانتے ہیں۔اگر آپ نے اپنے گناہوں کی معافی کیلئے خُدا کو جانا ہوتا، تو آپ کبھی بھی اس بیکار چیز کو نہ سنتے۔ یہ آپ کیلئے مُردہ ہوتی۔آپ۔آپ اُلٹی کی طرح اسے باہر نکال دیتے۔آپ اسے نہ چاہتے۔آپ کی خوراک اچھی ہونی چاہیے۔آپ کو خُدا سے پیار کرنا چاہیے۔کیا آج صُبح، آپ یہاں آنے والے اور اقرار کرنے والوں کے ساتھ گھٹنوں کے بل نہیں ہونگے؟

(157) یہاں پر مرد وخواتین نے گھٹنے ٹیکے ہوئے ہیں، یہ بھی کئی برسوں سے مسیحی ہیں۔میں انہیں غیر مسیحی نہیں بنا رہا۔ بلکہ میں انہیں یہ بتانے کی کوشش کر رہا ہے کہ یہ شیطان ہے، جوانہیں پریشان کر رہا ہے، اور انہیں کامل خوشی سے دُور رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔اصل خوشی پاک روح ہے۔ بھائی، میں نشے میں اُٹھتا ہوں، میں نشے میں سوتا ہوں، میں سارا دن نشے میں رہتا ہوں، میں ساری رات نشے میں رہتا ہوں۔اوہ، میں بس۔میں بس پیار کرتا ہوں ......میں بس، مچھلی پکڑنے جاتا ہوں، ''میرے پاس سے گزر نہ جانا، اے فروتن نجات دہندہ۔میری عاجزانہ فریاد سُن۔'' میں شکار پر جاتا ہوں، اور خُدا کی ثنا گاتا ہوں۔میں جہاں کہیں بھی جاتا ہوں، میں......منادی کرتا ہوں۔کیا آپ ایسے نہیں بننا چاہتے؟ پاک روح سے بھرپور ہو جائیں، وہ آپکو متحرک کرتا ہے۔اوہ، میرے خُدایا! اُنہیں پرانے گندے گانے سننے دیں، آپ یہ گائیں:

میں موعودہ سرزمین سے جُڑا ہوا ہوں،

میں موعودہ سرزمین سے جُڑا ہوا ہوں؛
او میرے ساتھ جانے کیلئے کون آئے گا؟
میں موعودہ سرزمین سے جُڑا ہوا ہوں۔
میں موعودہ سرزمین سے جُڑا ہوا ہوں،
میں موعودہ سرزمین سے جُڑا ہوا ہوں؛
او میرے ساتھ جانے کیلئے کون آئے گا؟
میں موعودہ سرزمین سے جُڑا ہوا ہوں۔
کب میں اُس مبارک آرام میں پہنچوں گا،
اور سدا کیلئے مبارک بن جاونگا!
کب میں اپنے باپ کا چہرہ دیکھوں گا،
اور اُسکی گود میں آرام کرونگا؟
میں موعودہ سرزمین سے جُڑا ہوا ہوں،
میں موعودہ سرزمین سے جُڑا ہوا ہوں؛
او میرے ساتھ جانے کیلئے کون آئے گا؟
میں موعودہ سرزمین سے جُڑا ہوا ہوں۔

(158) آپ میں سے کون، ساتھ جائیگا؟ مجھے یاد ہے جب وہاں پانچ سولوگ کھڑے تھے اور سال کے اسی وقت، میں وہاں ایک سوبیس لوگوں کو بپتسمہ دے رہا تھا، اور یہاں دریا کے کنارے، صبح کا عظیم روشن ستارہ چمکتا ہوا دریا پر آ گیا۔ ہلّلُویاہ! اُس میں سے ایک آواز آئی، اور کہا، ''ایک دن تُو پوری دنیا میں انجیل کی منادی کریگا۔'' کیسے وہ بیچارہ، غریب، اور جاہل کھیتی باڑی کرنا والا لڑکا یہ کرسکتا تھا؟ یہ خُدا کا فضل ہے! آمین۔

(159) اوہ، کون آئیگا اور جائیگا؟ چھٹکارا پائیں، ہر ایک بوجھ کو، ایک طرف رکھ دیں۔ گمراہ کرنے والی روحوں کی مت سُنیں۔ آئیں، اور خُدا کا کلام سُنیں، خُداوند یوں فرماتا ہے! ''مبارک ہیں

وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہونگے۔‘‘

(160) آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور اب انکے ساتھ ملکر دعا کرتے ہیں جو مذبح پر موجود ہیں۔ پیارے بچوں، میں چاہتا ہوں آج صبح، آپ اس بات کو یاد رکھیں، آپ اُس مقام پر ہیں جہاں اپنا بوجھ ایک طرف رکھنا ہے۔ آپ اُس مقام پر ہیں تو آئیں ہر اُس بوجھ اور گناہ کو جو آسانی سے الجھالیتا ہے ایک طرف رکھ دیں۔ پولُس نے، عبرانیوں کے بارہویں باب میں، کہا ہے۔

......پس جب کہ...... گواہوں کا اَیسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہُوئے ہے، تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ، اور اُس گُناہ کو...... جو ہمیں آسانی سے اُلجھالیتا ہے دور کر کے،......

اب اور کیا کہُوں؟ اِتنی...... فُرصت کہاں ...... کہ جِدعُون،...... اور بلق، بلکہ برق،...... اور سمسُون،...... اور اِفتاہ؛ اور داوٗد...... اور سموئیل، اور اَور نبیوں کا احوال بیان کرُوں:

اُنہوں نے اِیمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلُوب کِیا، راستبازی کے کام کِئے، وعدہ کی ہُوئی چیزوں کو حاصِل کِیا، شیروں کے مُنہ بند کِئے،

آگ کی تیزی کو بُجھایا، تلوار کی دھار سے بچ نِکلے، کمزوری میں زورآور ہُوئے، لڑائی میں...... بہادُر رہنے...... غیروں کی فوجوں کو بھگا دِیا......

عَورتوں نے اپنے مُردوں کو پھر زِندہ پایا......

بعض ٹھٹّھوں میں اُڑائے جانے، اور کوڑے کھانے،...... بلکہ...... زِنجیروں میں باندھے جانے، اور قَید میں پڑنے سے آزمائے گئے:

اور–اور بعض ٹھٹّھوں میں...... اُڑائے گئے...... اور آزمائے گئے......

......اور اِن سب کے حق میں اِیمان کے سبب سے اچھّی گواہی دی گئی،......

اور اگرچہ اِن سب کے حق میں، اِیمان کے سبب سے اچھّی گواہی دی گئی، تَو بھی اُنہیں وعدہ کی ہُوئی چیز نہ مِلی:

اِس لِئے کہ خُدا نے پیش بِینی کر کے ہمارے لِئے کوئی بہتر چیز تجوِیز کی تھی، تاکہ وہ ہمارے بغیر کامِل نہ کِئے جائیں۔

پَس جب کہ گواہوں کا......اَیسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہُوئے ہے،تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ،اور اُس گُناہ کو......جو ہمیں آسانی سے اُلجھالیتا ہے،دور کرکے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے؛

اور اِیمان کے بانی اور کامل کرنے والے یِسُوع کو تکتے رہیں؛جس نے اُس خُوشی کے لِئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی،شرمِندگی کی پروانہ کرکے صلِیب کا دُکھ سہا،اور......خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا۔

(161) یسُوع نے ، اپنی دعا میں ، کہا ''اے باپ ، میں اپنی تقدیس کرتا ہوں ۔'' یسُوع کی تقدیس ، کلیسیا کیلئے ہوئی ۔ وہ بیاہ کرسکتا تھا، لیکن اُس نے نہ کیا۔ وہ تقدیس بن گیا۔ اُس نے کہا ، ''اے باپ، انہیں سچائی کے وسیلے، پاک کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔''

(162) ہر ایک بوجھ ایک طرف کردیں۔ آپ میں غصّہ ہے؟ آپ میں وہ چیز ہے جو آپ سے ایسی بات کروادیتی ہے، جبکہ آپکو ایسی باتیں نہیں کرنی چاہیے ؟ اے خُدا !اب اسے الگ کردے۔ اسے الگ کردیں، اور دیکھیں، مذبح کی آگ اسے کیسے لے جاتی ہے۔ دیکھیں خُدا کا پیار اسے صاف کردیتا ہے۔ ساری خودغرضی کو دیکھیں، کیسے آپ اپنی بیوی سے بات کیا کرتے تھے، کیسے آپ اپنے شوہر سے بات کرتی تھیں، کس طرح آپ اپنے پڑوسیوں سے باتیں کرتے تھے، کس طرح آپ چرچ میں لوگوں سے باتیں کرتے تھے، آج صبح اسے الٹر پر رکھ دیں، خُدا کی آگ نیچے آئیگی اور اسے دُور لے جائیگی، اور اسکی جگہ الٰہی محبت کی آگ جل جائیگی۔

(163) کیا آپ بیمار ہیں؟ بیماری الٹر پر رکھ دیں ، اور کہیں ، ''خُداوند، یہ یہاں پڑی ہوئی ہے۔ میرے اندر پاک روح تخلیق کردے۔ میرے اندر شفا کی قوت تخلیق کردے۔'' پھر دیکھیں خُدا کیا کرتا ہے۔ خُدا آج ہی یہ کردیگا۔

(164) ہمارے آسمانی باپ، ہم انکی طرف سے جو الٹر پر ہیں، تیری حضوری میں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ اے باپ، تیرا فضل ان میں سے ہر ایک پر ٹھہر جائے۔ اب جیسے یہ......خُداوند، میں انکے لئے یہ نہیں کرسکتا۔ یہ کام انہیں اپنے لئے خود ہی کرنا ہے۔ کوئی بھی انکے لئے یہ کام نہیں

کرسکتا۔ یہ انہیں تنہا ہی کرنا ہے۔اب یہ جانیں خود کہیں، ''اے خُداوند، خُدا، میں اپنا غصّہ، یہاں نیچے رکھتا ہوں۔اب میں اسے کبھی نہیں اُٹھاؤ نگا۔کوئی بات نہیں کیا ہوتا ہے، میں نے اسے، اب نیچے رکھ دیا ہے۔میں اپنی زبان کو یہاں نیچے رکھتا ہوں، خُداوند، یہ اکثر دوستو میں گپ شپ کرتی ہے۔میں اسے یہاں سے کبھی نہیں اُٹھاونگا۔خُداوند، میری زبان کو پاک کردے۔میرے ساتھ ایسا ہونے دے، جیسا فرشتہ نے یسعیاہ کے ساتھ کیا اور اُس نے کہا، ُمیں نجس لب ہوں۔افسوس مجھ پر!''' اور فرشتہ آیا، اور چمٹا لیا، اور مذبح کی آگ میں سے ایک کوئلہ لیا، اور اُسکے لبوں پر رکھ دیا اور اُسے پاک کردیا۔اے خُدا، آج صبح، ہر بتونی کو پاک کردے، جو غلط باتیں کرتا ہے اور نفاق ڈالتا ہے۔خُداوند، یہ بخش دے۔

(165) تمام بیمار لوگ، جو اس عمارت میں جھکے ہوئے ہیں، ہم جانتے ہیں، بیماریاں ابلیس کی طرف سے ہیں۔اے خُدا، میں تیرا خادم ہوتے ہوئے، انہیں یسُوع کے نام میں، ڈانٹتا ہوں۔ہر بیمار شخص میں سے بیماری باہر نکل آئے۔اور اے خُدا، ہر ناپاک شخص، ہر ناپاک خیال، گندگی، اور شہوت، ان، مرد و خواتین سے، باہر نکال دے۔وہ تمام لوگ جو سگریٹ سے، اور شرابی سماج سے، اور خودغرضی سے، اور باقی چھوٹی چھوٹی پارٹیوں سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں؛ اے خُدا، انکے دلوں کو پاک روح کے وسیلے اس طرح متحرک کردے کہ یہ باتیں اب آگے کو ان کی خواہش نہ رہیں۔انکے لئے انکے ہاں کوئی جگہ نہ ہو؛ بلکہ یہاں سے، یہ پاک روح سے بھرپور ہو جائیں۔

(166) اے خُدا، اس چھوٹی سی کلیسیا کو جلتی جھاڑی بنادے۔اسے پاک روح کا مقام بنا دے، اسے جلتی آگ بنادے، تاکہ دنیا پلٹ کر یہاں خُدا کا جلال دیکھ سکے۔اے خُدا، ان مٹھی بھر لوگوں سے آغاز کر، سینکڑوں لوگ آج صبح یہاں موجود ہیں۔خُداوند، یہ بخش دے۔

(167) ہر میتھوڈسٹ، ہر بپٹسٹ، ہر کیتھولک، ہر پریسبٹرین، اور ہر پینٹیکاسٹل، بلکہ ہر دل کو پاک کردے۔خُداوند، آج انکے دل سے یہ باتیں نکال دے، تاکہ آج یہ تیرے پاس آجائیں۔اے باپ، یہ بخش دے۔میں انہیں تیرے حوالے کرتا ہوں، اور انہیں تجھے سونپتا ہوں، اور یسُوع مسیح کے نام میں، انکے دلوں اور جانوں کو پاک کردے اور انکے بدنوں کو شفا بخش دے۔آمین۔

(168) میرا خیال ہے، آپ نے اپنا بوجھ، الٹر پر رکھ دیا ہے؟ کیا آپ محسوس کرتے ہیں یہ وہاں

پڑا ہوا ہے؟ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ یہ وہاں رکھ دیا گیا ہے، تو آپ عادل ہیں۔ آپ وہ ہیں جو دعا کر رہے ہیں۔ میں نے منادی کی ہے۔ اور آپ دعا کر رہے ہیں۔ کیا آپکا بوجھ ہٹ گیا ہے، بھائی، بہن؟ کیا واقعی آپ نے اسے وہاں چھوڑ دیا ہے؟ اگر آپ نے یہ کیا ہے، تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ''جی ہاں، خُدا، میں نے اسے یہاں رکھ دیا ہے۔ اپنے اختلافات، میں یہاں الٹر پر چھوڑ جاونگا۔'' میری دہنی جانب، مذبح کے آخری کونے پر، بہن، اس بارے میں کیا خیال ہے؟ کیا آپ اسے یہاں چھوڑ سکتی ہیں؟ کیا آپ اپنا پرانا بوجھ یہاں رکھ سکتی ہیں؟ کہیں، ''جی ہاں، میرا ایمان تیری طرف دیکھتا ہے، تُو برّہ کلوری کا ہے۔'' اب آئیں سب ملکر اسے گاتے ہیں۔

میرا ایمان تیری طرف دیکھتا ہے،
تُو برّہ کلوری کا ہے،
اے الٰہی نجات دہندہ؛
جب میں دعا کرتا ہوں تُو میری سُن،
میرے سارے قصور دور کر دے،
اوہ مجھے آج کے دن سے مکمل طور پر
اپنا ہو جانے دے!

(169) آئیں بڑے ادب کے ساتھ، ہر کوئی، اپنے قدموں پر کھڑا ہو جائے۔ اب ہر کوئی، بڑے غور سے سُنے۔ ابھی کوئی بھی نہ جائے۔ دیکھیں...... عبادت ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔ میں چاہتا ہوں آپ اس چھوٹی سی تقدیس، اور چھوٹی سی پختگی کو لے لیں۔

جب میں زندگی کی تاریک بھُول بھلیوں میں چلتا ہوں،
اور میرے آس پاس غم پھیل جاتے ہیں،
تو تُو میری رہنمائی کرتا ہے؛
اندھیرے کو دن میں بدل دیتا ہے،
غم کے آنسو صاف کر دیتا ہے،

اور مجھے آج کے دن سے مکمل طور پر

اپنا ہو جانے دے!

اب یہ اپنے پڑوسی کیلئے نہ گائیں۔ اپنی آنکھیں بند کرلیں، اور آہستہ آہستہ گائیں، اور ہم اپنے ہاتھ خُدا کیلئے اُٹھائیں۔

جب میں زندگی کی تاریک بھُول بھلیوں میں چلتا ہوں،

اور میرے آس پاس غم پھیل جاتے ہیں،

تو تُو میری رہنمائی کرتا ہے؛

اندھیرے کو دن میں بدل دیتا ہے،

غم کے آنسو صاف کر دیتا ہے،

مجھے کبھی بھی بھٹکنے نہ دینا

اپنی جانب سے۔

مجھے ایک باپ مل گیا ہے،

مجھے ایک باپ مل گیا ہے،

مجھے ایک باپ مل گیا ہے،

دوسرے کنارے پر۔

اوہ، کسی روشن دن میں جا کر اُسے دیکھوں گا،

کسی روشن دن میں جا کر اُسے دیکھوں گا،

کسی روشن دن میں جا کر اُسے دیکھوں گا،

دوسرے کنارے پر۔

اوہ، وہ روشن دن کل ہو سکتا ہے،

وہ روشن دن کل ہو سکتا ہے،

وہ روشن دن کل ہو سکتا ہے،

دوسرے کنارے پر۔

(170) اب میں سوچتا ہوں، کتنے ہیں جنکے پاس اُس دوسرے دیس میں باپ ہے؟ اپنے ہاتھ دکھائیں۔ کتنے ہیں جنکے پاس اُس دوسرے دیس میں ماں ہے؟ اپنے ہاتھ دکھائیں۔ کتنے ہیں جنکے پاس اُس دوسرے دیس میں نجات دہندہ ہے؟ اپنے ہاتھ دکھائیں۔

کیا خوشگوار ملاقات نہیں ہوگی!

کیا خوشگوار ملاقات نہیں ہوگی!

کیا خوشگوار ملاقات نہیں ہوگی!

دوسری طرف......

(171) میں چاہتا ہوں آپ کچھ کریں۔ اب جب ہم اسے دوبارہ گائیں، تو میں چاہتا ہوں جوکوئی بھی تمہارے ساتھ کھڑا ہے اُس سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں، ''بھائی، بہن، میرے لئے دعا کریں، میں اُس دوسرے دیس میں آپ سے ملونگا۔'' جب تک اسکا مطلب نہ سمجھ جائیں یہ مت کہیں۔ کتنے ایک دوسرے سے ملنا چاہتے ہیں؟ یہاں کتنے ہیں، جو ہر ایک سے وہاں ملنا چاہتے ہیں؟ یقیناً، ہم سب چاہتے ہیں۔ اب آئیں ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں، ''بھائی، میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں، میں آپ سے دوسرے کنارے پر ملنا چاہتا ہوں۔'' اب آئیں اسے گاتے ہیں، ''مجھے وہاں ایک نجات دہندہ مل گیا ہے۔'' یہ درست ہے۔

مجھے وہاں ایک نجات دہندہ مل گیا ہے،

مجھے وہاں ایک نجات دہندہ مل گیا ہے،

مجھے وہاں ایک نجات دہندہ مل گیا ہے،

دوسرے کنارے پر۔

اوہ، کسی روشن دن میں جا کر اُسے دیکھوں گا،

کسی روشن دن میں جا کر اُسے دیکھوں گا،

کسی روشن دن میں جا کر اُسے دیکھوں گا،

دوسرے کنارے۔

(172) کیااس سے آپکواچھااور بھلامحسوس نہیں ہوتا؟''یسُوع، مجھے رکھ صلیب کے قریب۔''

یسوع، مجھے رکھ قریب......
وہاں ایک قیمتی چشمہ ہے،
سب کے لئے مفت، ایک شفا بخش ندی ہے،
کلوری کے چشمے سے بہہ رہی ہے–......

اب ہر کوئی اپنا ہاتھ اُٹھالے۔

صلیب میں، صلیب میں،
ہمیشہ میری شان ہے؛
جب تک میری اُٹھائے جانے والی جان
دریا کے اُس پار چین نہیں پائیگی۔
صلیب میں، صلیب میں،
ہمیشہ میری شان ہے؛
جب تک میری اُٹھائے جانے والی جان
دریا کے اُس پار چین نہیں پائیگی۔
میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور کلوری پر میری نجات کو خریدا۔

خُدا کی حمد ہو!

(173) آئیں اب خاموشی سے اپنے سروں کو جھکائیں۔اور اپنے خوبصورت انداز میں، اُسکی تعریف کریں اور اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں، اور کہیں،''خُداوند، میری جان بچانے کیلئے، آپکا شکریہ۔ خُداوند، مجھے درست کرنے کیلئے، آپکا شکریہ۔ خُداوند، اچھے چھٹکارے، اور مفت نجات، اور باقی سب

کچھ کیلئے ،آپ کا شکریہ۔خُداوند،آپ کا شکریہ۔''ہم تجھے شکر گزاری پیش کرتے ہیں۔ہم تیری تعریف کرتے ہیں کیونکہ تُو محبت سے بھرا ہوا ہے۔تُو وادی کا سوسن ہے، صُبح کا ستارہ ،اورشارون کا گلاب ہے،اورسب کچھ ہے۔تُو باپ، بیٹا،اوررُوح القُدس ہے؛تُو جو تھا، جو ہے، جوآنے والا؛اور الفااومیگا ہے۔تُو عجیب مشیر،اورصلح کا شہزادہ ہے،داوٗد کی اصل اورنسل ہے۔تُو سب کچھ ہے!اورہم اس سب کیلئے خُداوند، تیرے شکرگزار ہیں، جو کچھ تُو نے ہمارے لئے کیا ہے۔ہم تیرے کلام کیلئے شکرگزار ہیں، کیونکہ تیرا کلام ہماری راہ کیلئے روشنی ہے۔اوہ،ہم دعا کرتے ہیں،خُداوند،تُو ہمیں روشنی میں چلائیگا۔اے باپ، یہ بخش دے۔یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

ٹھیک ہے۔جبکہ ہم بیٹھے ہوئے ہیں۔''ہم روشنی میں چلیں گے۔''

ہم روشنی میں چلیں گے،کیسی خوبصورت روشنی ہے،
آو جہاں فضل کی اوس کے قطرے برس رہے ہیں؛
ہماری چاروں طرف،دن اوررات چمک رہے ہیں،
یسوع،روشنی ہے......

(174) مقدسو،آوٗ،اب ہم اسے گائیں!

ہم روشنی میں چلیں گے(خالص پن،اورپاکیزگی میں)،کیسی خوبصورت روشنی ہے،
آو جہاں فضل کی اوس کے قطرے برس رہے ہیں؛
ہماری چاروں طرف،دن اوررات چمک رہے ہیں،
یسوع،دنیا کی روشنی ہے۔
آوٗ،اُسے اپنا بادشاہ تسلیم کرو،
یسوع،دنیا کا نور ہے؛
پھر فردوس کی گھنٹیاں بجیں گی،
یسوع،دنیا کا نور ہے۔

ہرایک گائے!

ہم روشنی میں چلیں گے (میری راہ کیلئے روشنی ہے)،کیسی خوبصورت روشنی ہے،
آ و جہاں فضل کی اوس کے قطرے برس رہے ہیں؛
ہماری چاروں طرف، دن اور رات چمک رہے ہیں،
یسُوع، دنیا کی روشنی ہے۔

(175) کیا آپکواس سے خوشی محسوس نہیں ہوتی ؟ کتنے خوشی محسوس کر رہے ہیں؟ بس اب اپنے ہاتھ اُٹھالیں، اور کہیں،''مجھے اچھا لگ رہا ہے۔'' پاک روح نے آپ سبکو گھیر لیا ہے۔ پھر ہم چلیں گے (کس میں؟) نور میں چلیں گے۔ کسی کی مت سُنیں ......نور کیا ہے؟'' تیرا کلام چراغ ہے۔'' پس پھر دیکھیں:

ہم روشنی میں چلیں گے،کیسی خوبصورت روشنی ہے،
آ و جہاں فضل کی اوس کے قطرے برس رہے ہیں؛
ہماری چاروں طرف، دن اور رات چمک رہے ہیں،
یسُوع، دنیا کی روشنی......

(176) اب، کیا یہ شاندار سماں نہیں ہے؟ لگتا ہے ہم ختم نہیں کر سکتے۔ پاک روح نے ہمیں پکڑا ہوا ہے! کیا آپکو ایسا نہیں لگتا؟ بس محسوس کریں......؟......فقط ایسا لگ رہا ہے جیسے یہ چھا رہا ہے۔

انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،
حق کیلئے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ پاک روح انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے۔
پاک روح کے منصوبے کے لئے سب سے پہلے مرنے والا،
یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا، اور وہ ایک آدمی کی طرح موا؛
پھر خداوند یسوع آیا، اُنہوں نے اُسے مصلوب کیا،
اُس نے منادی کی کہ روح لوگوں کو گناہوں سے بچائے گی۔
وہاں پطرس اور پولوس، اور یوحنا عارف تھے،

اُنہوں نے اپنی جان فدا کردی تا کہ انجیل چمک سکے؛
اُنہوں نے اپنے خون کو ملایا، پرانے انبیاء کے ساتھ،
تا کہ خدا کا حقیقی کلام ایمانداری سے بتایا جا سکے۔
پھر اُنہوں نے ستفنس کو سنگسار کردیا، اُس نے گناہ کے خلاف تبلیغ کی تھی،
اُس نے اُن کو بہت ناراض کیا، اُنہوں نے اُس کا سر کچل دیا؛
وہ روح میں موا، اور اُس نے اپنی جان دے دی،
اور زندگی دینے والا میزبان بن گیا، اور دوسروں کے ساتھ شامل ہو گیا۔
یہ خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے، ہاں، یہ خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،
یہ پاک روح انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،
یہ حق کیلئے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ پاک روح انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے۔

سُنیں!

روحیں مذبح کے نیچے، چِلا رہی ہیں، ''کب تک؟''
خداوند اُن لوگوں کو سزا دے جنہوں نے غلط کام کیے ہیں؛
لیکن ابھی مزید اور ہیں جو اپنی جانیں دینگے
کیونکہ یہ پاک روح انجیل سرخ رنگ کے سیلاب کے ساتھ ہے۔
اور صرف خون سے ٹپک رہی ہے، ہللُو یاہ، یہ خون سے ٹپک رہی ہے،

میں ان میں سے ایک بننا چاہتا ہوں۔

یہ پاک روح انجیل، خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،
یہ حق کیلئے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ پاک روح انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے۔

(177) میں سیدھا پُلپٹ سے جانا پسند کرونگا۔ آمین۔ اوہ، یہ کتنی شاندار بات ہے! میرے

بھائیوں نے اپنے بدنوں کا خون دیدیا۔ابھی اور بھی ہیں جو ایسا کرینگے۔فکرمت کریں۔اسکا بہت جلدی نتیجہ نکلنے والا ہے۔آپ اندر جائینگے یا باہر جائینگے۔یہ سب چرچز آف کونسل میں شامل ہو رہے ہیں،اور اُس میں جارہے ہیں۔یہ سب ایک ساتھ اکٹھے ہو رہے ہیں۔

اور بھی بہت سارے ہیں جو اپنا خون بہائیں گے،
یہ پاک روح انجیل ہےاور صاف کرنے والا سیلاب ہے۔
یہ خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،جی ہاں،یہ ٹپک رہی ہے،(اوہ،ہللّو یاہ!)
یہ پاک روح انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،
یہ حق کیلئے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ پاک روح انجیل،خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے۔

(178) میرے خُدایا! مجھے لگتا ہے جیسے ریپچر چرچ کے اوپر ہے۔اوہ، مجھے یہ بہت اچھا لگ رہا ہے! سارے گناہ لہو کے نیچے ہیں۔دیکھیں، پاک روح کلام کو پسند کرتا ہے۔یہ کلام ہے جو پاک روح کھلاتا ہے،آپ سمجھے۔اوہ،میرے خُدایا! یہ نیچے آجاتا ہےاور لوگوں کے درمیان ٹھہر جاتا ہے،اور انکے گناہ صاف کرتا ہے،انکی بیماریاں لے لیتا ہے،انکے بوجھ اُٹھالیتا ہے۔اب میں نشے میں ہوں، میں جتنی پی سکتا ہوں میں نے پی لی ، اور روح کے نشے میں ہوں ،محبت میرے دل سے اُبھر رہی ہے۔کوئی پرواہنیں کسی نے کبھی کیا کیا تھا،وہ معاف ہو چکا ہے۔آپ کا سب سے بڑا دشمن،ختم ہو چکا ہے۔کبھی کسی نے کچھ بتایا تھا یا کوئی بات کہی تھی،اگر میں......خیر،میں......سب کچھ ختم ہو گیا ہے،اب سب کچھ صاف ہو چکا ہے۔

اور یہ خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،جی ہاں،یہ خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،
یہ پاک روح انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،
یہ حق کیلئے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ پاک روح انجیل......

اوہ،میرے خُدایا! یہ کتنا شاندار ہے!

آپ کے لئے کتنا اچھا وقت ہے،
میرے لئے کتنا اچھا وقت ہے؛
اگر ہم سب اپنے بادشاہ یسوع سے ملنے کے لئے تیار ہیں،
تو یہ کتنا اچھا وقت ہوگا۔
آپ کے لئے کتنا اچھا وقت ہے،
میرے لئے کتنا اچھا وقت ہے؛
اگر ہم سب اپنے بادشاہ یسوع سے ملنے کے لئے تیار ہیں،
تو یہ کتنا اچھا وقت ہوگا۔

کیا آپ اسے پسند کرتے ہیں؟ اب ہر کوئی، آ جائے!

اوہ، آپ کے لئے کتنا اچھا وقت ہے،
میرے لئے کتنا اچھا وقت ہے؛
اگر ہم سب اپنے بادشاہ یسوع سے ملنے کے لئے تیار ہیں،
تو یہ کتنا اچھا وقت ہوگا۔

(179) مجھے پرانے طرز کی بیداری اس کلیسیا میں محسوس ہو رہی ہے۔ کیا آپکو نہیں ہو رہی؟ بس پرانی صفائی ہو رہی ہے، دباؤ بڑھ رہا ہے؛ اچھا ہے، یہ پرانا شاندار وقت ہے۔ کیا آپکو اچھا نہیں لگ رہا؟ اوہ!

میں اُسکی تعریف کرونگا، میں اُسکی تعریف کرونگا،
برّے کی تعریف ہو جو گناہگاروں کیلئے موا۔

اب اسے، ہر کوئی گائے۔ کیا آپکو آتا ہے؟ مجھے آتا ہے۔ یہاں آ جائیں؛ آپ میری رہنمائی کریں، بھائی نیول۔ اب آپ سب، ایک ساتھ ملکر، بس اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں، اور اب، ملکر گائیں، دیکھیں، اگر آپ گا سکتے ہیں۔

برّے کی تعریف ہو جو گناہگاروں کیلئے موا؛

آپ سب لوگ، اُسکو جلال دیں،

کیونکہ اُسکے لہو نے ہر ایک داغ دھوڈالا ہے۔

(180) اب، ہر کوئی، اسے گائے!

میں اُسکی تعریف کرونگا، میں اُسکی تعریف کرونگا،

برّے کی تعریف ہو جو گناہگاروں کیلیئے موا؛

آپ سب لوگ، اُسکو جلال دیں،

کیونکہ اُسکے لہو نے ہر ایک داغ دھوڈالا ہے۔

آمین۔ کیا یہ اچھا نہیں؟

صاف شفاف شہر ہے،

میرے پاس ایک محل، ایک بربط، اور ایک تاج ہے۔

اب میں انتظار کررہا ہوں، دیکھ رہا ہوں اور دعا کررہا ہوں،

اُس شفاف شہر کو یوحنا نے نیچے آتے دیکھا۔

(181) آمین۔ شاندار ہے! اوہ! اب آئیں، سب اپنے قدموں پر کھڑے ہوتے ہیں۔ مجھے اُمید ہے آپ اچھا محسوس کررہے ہیں۔ آج رات کی عبادت کو یاد رکھیں۔ اب ہم اپنا پرانا اور اچھا، برخاست ہونے والا گیت گاتے ہیں۔

یسُوع کے نام پر جھکتے ہیں،

اُس کے قدموں میں سجدہ کرتے ہیں،

آسمان پر بادشاہوں کے بادشاہ کی ہم تاج پوشی کریں گے،

جب ہمارا سفر مکمل ہوجائیگا۔

ٹھیک ہے۔ اب، ہر کوئی، ملکر۔ ٹھیک ہے۔

یسُوع کے نام پر جھکتے ہیں،

اُس کے قدموں میں سجدہ کرتے ہیں،

آسمان پر بادشاہوں کے بادشاہ کی ہم تاج پوشی کریں گے،
جب ہمارا سفر مکمل ہو جائیگا۔
بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ کتنا میٹھا! (اوہ کتنا پیارا!)
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛
بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ کتنا میٹھا! (اوہ کتنا پیارا!)
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

(182) کیا ہی خوبصورت صُبح ہے! کیا ہی خوبصورت وقت ہے! اب آئیں تھوڑی دیر کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ اب ہر کوئی سیدھا اپنے نجات دہندہ، مسیح کی طرف دیکھے۔ بڑی خاموشی سے، میں چاہتا ہوں آپ اُسکی تعریف اور شکر گزاری کریں۔ کہیں، ''خُداوند، میں تیرا بہت زیادہ شکر گزار ہوں کہ تُو نے میری جان کو پاک کر دیا ہے۔ میں تیرا بہت زیادہ شکر گزار ہوں کہ تُو نے میرے لئے سب کچھ کیا ہے۔ خُداوند، اب سارا دن تیرا روح مجھ پر رہے۔ میری رہنمائی کر۔ میری رہبری کر۔ مجھے برکت دے۔'' خُدا آپ پر برکات نازل فرمائے، میری یہ دعا ہے۔

جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو بھائی نیول، آپ دعا کیساتھ ہمیں برخاست کریں۔

گمراہ کرنے والی رُوحیں

(Enticing Spirits)

URD55-0724

شیاطین کا علم سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح ،24، جولائی، 1955 ،برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org